جبرائیل کی دانی ایل کیلیئے ہدایات

Gabriel's Instructions To Daniel

بھائی، خُداوند آپکو برکت دے۔ صُبح بخیر، دوستو۔ آج صُبح اس ٹیبر نیکل میں، بڑی گرمی ہے، لیکن یہاں آنا بڑی جلالی بات ہے۔ ہم بہت خوش ہیں کہ۔ کہ آج صُبح عبادت میں آسکے ہیں۔ اور میں یہ بات بتا چکا ہوں کہ اب ہم دانی ایل کے ستر ہفتوں کا مطالعہ کرینگے۔ یہ باقی پیغام کے ساتھ جڑا ہوا ہے اس سے پہلے میں۔ میں سات مہروں میں جاؤں۔ دیکھیں، سات مہریں؛ سات آفتیں؛ سات نرسنگے؛ تین افسوس؛ سورج اوڑھے ہوئے عورت؛ لال شیطان کا نکالا جانا؛ اور ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانا؛ یہ سب کچھ اس وقت میں ہوتا ہے۔ اور میرا خیال ہے میں اسے پہلے لوں۔

(2) اب، یہاں گرمی ہے۔ زیادہ دیر رکنا ہمارا مقصد نہیں ہے، ہم جلدی کرینگے۔ اور یہ موسم، اکثر، آف سیزن ہوتا ہے، اسلیئے اس موسم میں اکثر کم لوگ چرچ آتے ہیں۔ اور، خاصکر، لوگوں کے پاس ایئر کنڈیشنڈ کمرے، اور باقی چیزیں ہیں، وہاں وہ آرام کرتے ہیں۔ ہماری خواہش تھی ہمارے پاس بھی یہ ہوتا، لیکن اس وقت یہ ہمارے پاس نہیں ہے۔

(3) ہمارے باپ دادا تیز دھوپ میں بیٹھتے تھے۔ جب میں لوگوں سے معذرت کرنے کے بارے میں سوچتا ہوں کہ ہمارے پاس ایئر کنڈیشنڈ روم نہیں ہے، تو میرا خیال ہمیشہ افریقہ کی طرف چلا جاتا ہے جہاں وہ طوفانوں میں پڑے رہتے ہیں، اور عورتوں کے بال اُنکے چہروں پر پڑ رہے ہوتے ہیں، اور دن رات وہیں پڑے رہتے ہیں، اور جہاں وہ ہوتے ہیں اُس جگہ کو کبھی نہیں چھوڑتے؛ نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں، اور کچھ نہیں کرتے، بلکہ ٹھیک وہیں بیٹھے رہتے ہیں، تا کہ، خُداوند کے کلام کی ایک یا دو، باتیں سیکھ لیں۔

(4) میں میکسیکو کے بارے میں سوچتا ہوں، دیانتداری سے وہ بہت گرم ہوتا ہے، میں وہاں

ایئر کنڈیشنڈ کمرے میں بیٹھ کر اپنے آپکو پنکھا کر رہا تھا، وہاں بہت گرمی تھی۔اور دیکھیں لوگ وہاں اُس بڑے میدان میں، صُبح نو بجے آجاتے ہیں، اور بیٹھنے کیلئے کوئی کرسی نہیں ہوتی۔ بیمار لوگ، بہت زیادہ بیمار لوگ، قریب المرگ، روگی؛ کینسر، ٹیومر سے مرتے ہوئے لوگ؛ بیمار مائیں، مرتے ہوئے، چھوٹے بچے، اور باقی سب ہوتے ہیں، وہ شدید گرمی میں وہاں کھڑے رہتے ہیں، اور کوئی سائیہ نہیں ہوتا، اور ایک دوسرے کے سہارے صُبح نو بجے سے رات نو بجے تک کھڑے رہتے ہیں، اور تیس منٹ مترجم کا انتظار کرتے ہیں، اور خُداوند کے کاموں کو دیکھتے ہیں۔اور بڑے بڑے موٹے کپڑے پہنے ہوئے، انتظار کر رہے ہوتے ہیں، اور وہ کپڑے وہ گرمی سردی دونوں میں پہنتے ہیں۔کیونکہ اُنکے پاس بس وہی ہوتے ہیں۔

(5) اور پھر میں اُن جنگل میں پڑے ہوئے لوگوں کے بارے میں سوچتا ہوں، کیسے وہ اُن بیمار لوگوں کو لاتے ہیں، جو ہل بھی نہیں سکتے۔اور انڈیا میں، وہ کیسے ڈھیر لگا دیتے ہیں، اور ایک کے اوپر ایک، اور ایک کے اوپر ایک پڑا ہوتا ہے، اور اسطرح، بیمار اور کوڑھی پڑے ہوتے ہیں؛ اور لوگ اُنہیں، گلیوں میں سے گھسیٹتے ہوئے لیکر آتے ہیں، اور اُنہیں وہاں، سورج کی، اگلتی ہوئی، گرمی کی کرنوں میں ڈال دیتے ہیں۔اور طوفانوں میں، اور چمکتی ہوئی بجلی میں، اور باقی حالاتوں میں وہاں پڑے رہتے ہیں، اور وہ لوگ ٹھیک وہیں دھوپ میں اور طوفان میں، اور اس طرح کے باقی حالاتوں میں وہیں بیٹھے رہتے ہیں، اور کبھی نہیں ہلتے اور نہ شکایت کرتے ہیں، اور......بس خُداوند کے کلام کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور دیکھیں، پھر کچھ تو اُنکی روح میں ہے۔پھر ہمیں کیوں آج صُبح معذرت کرنی چاہیے، جبکہ ہمارے سر پر چھت ہے، اور پنکھے چل رہے ہیں؟ اگر ہم پھر بھی شکایت کرتے ہیں تو ہمیں شرم آنی چاہیے۔

(6) پس مجھے یاد ہے زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جنوبی سمندروں کے جزیروں میں سے، ایک جزیرے میں، ایک رات میری ایک عبادت تھی۔اور، اوہ، ایک طوفان آ گیا۔اوہ، میں نے ایسا طوفان کبھی نہیں دیکھا، ایک کے بعد دوسری بجلی چمک رہی تھی، اور پورے ملک میں بجلی چھا گئی۔اور ایسی ہوائیں چل رہی تھیں لگتا تھا سارے پیڑ زمین پر گر جائیں گے۔میں نے کہا، ”خیر، وہ لوگ......میں اپنا سوٹ بدل

لیتا ہوں، کیونکہ عبادت میں کوئی نہیں آئیگا۔''

(7) اور کچھ ہی منٹوں میں ایک چھوٹی کار دروازے پر آئی ،اور کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا، اور کہا جانے کیلیئے تیار ہو جائیں۔

اور میں نے لڑکے سے کہا، وہ انگلش بول سکتا تھا، میں نے کہا،''کیا وہاں کوئی آیا ہے؟''

کہا،''آپ اُس بڑے کھیل کے میدان سے،'' شہر کے کسی گھر نہیں جاسکتے۔

اور میں نے کہا،''تمہارا مطلب ہے وہاں -وہاں لوگ بہت زیادہ ہیں،'' میں نے کہا،''اس طوفان میں؟''

اُس نے کہا،''وہ خُدا کے بارے میں سُننا چاہتے ہیں۔''

(8) اور-اور پس میں وہاں گیا۔اور وہاں خواتین، جوان لڑکیاں ،اور نوعمر لڑکیاں تھیں، وہاں کوئی بھی ہنسی مذاق نہیں تھی ،اور نہ ہی اُن میں سے کوئی چیونگم کھا رہی تھی، کوئی اپنے بوائے فرینڈ کے بارے میں بات نہیں کر رہی تھی۔ ہر لفظ پر، اُنکا دھیان تھا؛ اور آنا جانا نہیں تھا، بس وہ بیٹھ کر سن رہی تھیں۔ایک الٹر کال دی گئی ،بس ایک الٹر کال کی گئی ،اور وہاں ہزاروں کھڑے ہو گئے ،اور سب کی آنکھوں سے آنسوں بہنا شروع ہو گئے ،اور سب نے اپنے ہاتھ خُدا کی طرف اُٹھا لئے ،اور اپنی جانوں کیلیئے رحم کی دعا کی ،سترہ، اٹھارہ سال کے ،نوجوان لڑکے اور لڑکیاں تھیں۔اب بوڑھے لوگوں کو کلام سننے میں مشکل ہوتی ہے، آپ سمجھے۔اس-اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہمارے پاس شکایت کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔بس خُدا کا شکر کریں! جی ہاں، جناب۔

(9) ہمیں جدید بننا پسند ہے جیسے پورا امریکہ جدید بنتا جا رہا ہے، لیکن ہم اس طریقے سے بالکل بھی نہیں کرینگے؛ پس ہم وہی کرینگے جو ہمارے پاس ہے۔

(10) اب، میرے پاس ایک چھوٹی سی بات ہے جس پر میں نے غور کیا ہے اور میں چاہتا ہوں اس ٹیبرنیکل میں اسے دوبارہ کروں۔کتنوں کے پاس بائبلیں ہیں؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں؟ اچھا ہے۔ آئیں دعا کرنے سے پہلے ہم زبُور 99 نکالتے ہیں۔اور بھائی نیول، برسوں پہلے، ہم یوں کیا کرتے تھے۔مجھے معلوم نہیں کہ...... کیا آج صُبح آپ زبُور پڑھ چکے ہیں؟ [بھائی نیول کہتے ہیں،''نہیں۔''-

ایڈیٹر۔] نہیں۔بس میں چاہتا ہوں، جماعت، زبُور میں سے کچھ پڑھے۔

(11) آج صُبح، جب میں اپنے سٹڈی روم میں بیٹھا ہوا، اس پیغام اور کلام پر غور رہا تھا، میں نے سوچا، ''آپ جانتے ہیں، یہ ہمارے لئے اچھا ہوگا کہ- کہ ہم دوبارہ زبُور پڑھیں۔میں اسے بہت پسند کرتا ہوں۔''

میں تھوڑی دیر سے اسلئے آیا ہوں، کیونکہ مجھے، شیائن سے، ایک فون آیا تھا، اور اسی وجہ سے میں لیٹ ہوگیا۔

(12) اور اب جبکہ ہم اس زبُور کو نکال رہے ہیں، تو میرے پاس کچھ اعلانات ہیں، جو مجھے ابھی ابھی بتائے گئے ہیں۔زُبور 99 ہے۔

(13) ''اب آج کے بعد، اس ٹیبر نیکل کی عبادات کے، سارے پروگروموں کے اعلانات، جیفرسن ویل کے آفس سے ہوا کریں گے۔کوئی بھی جو عبادات کے بارے میں جاننا چاہتا ہو، وہ اپنا نام اور پتہ لکھوادے، یا لکھ کر آج رات عبادت میں پُلپٹ پر رکھ دے۔آپ کو اطلاع بھیج دی جائیگی تاکہ آپ عبادات میں آنے کیلئے اپنا بندوبست کرلیں۔''

یہ اسلئے ہے، کہ مستقبل میں ہر کوئی جان جائے عبادات کہاں ہونی ہیں، اب ہمارے پاس، آفس میں یہ سسٹم موجود ہے، اور یہاں آپ اپنا نام اور پتہ لکھوا سکتے ہیں۔اور ہم آپکو وقت سے پہلے، ایک کارڈ بھیجیں گے، تاکہ آپ کو معلوم ہوجائے عبادات کہاں ہونے والی ہیں، اور مضامین، اور باقی چیزیں جو کچھ بھی وہاں ہونا ہے، وہ آپکو معلوم ہو سکے۔آپ دیکھیں، اگر آپکو یہ چیزیں کسی اوفیشل جگہ سے نہیں آتی ہیں، اسلئے کوئی یہ کہہ سکتا ہے اور کوئی وہ کہہ سکتا ہے، اور آپ- آپکو اسکی سمجھ نہیں لگے گی، آپ سمجھے۔اسلئے بس......اپنا نام اور پتہ لکھ کر یہاں رکھ دیں، اور بلی پال اسے لے لیگا اور آپ سے رابطہ کریگا۔

(14) اب، دیکھیں، یہ بھی پوچھا گیا تھا، کیا کوئی اور...... ''بھائی برنہم، کیا اس ٹیبر نیکل میں کوئی اور شفائیہ عبادت، اور دلوں کو پرکھنے والی عبادت ہوگی؟'' نہیں۔نہیں۔دلوں کو- کو پرکھنے کی میٹنگ ہمارے دوسرے بورڈ کے وسیلے ہوگی۔اب یہاں ہمارے بھائی نیول ہیں جنکے پاس نبوت کی نعمت

ہے، تا کہ بیماروں کیلیئے نبوت کی جائے اور اُنہیں وہ باتیں بتائی جائیں جنکا اُنکے لئے جاننا ضروری ہے۔اور ہمارے پاس ایک بھائی ہے جسکا نام ہیگ-.....ہیگن بوتھم ہے، جو کہ...... بورڈ میں، ایک وفادار ٹرسٹی تھا۔آج صُبح میں نے اُسے نہیں دیکھا،لیکن اُسکے پاس زبانیں بولنے کی نعمت ہے۔اور ایک چھوٹی خاتون ہیں جنکا نام آرگن برائٹ ہے،اور اُس چھوٹی سی پیاری بہن کے پاس زبانوں کے ترجمے کی نعمت ہے۔

(15)اور یہ سارے پیغامات خُدا کی موجودگی کا ثبوت ہیں، کیونکہ یہ سب بے ترتیبی سے نہیں آتے ہیں، بلکہ یہ سب ترتیب سے آتے ہیں۔اور جیسے ہی یہ نعمتیں اکٹھی ہوتی ہیں، ہم کوشش کرینگے کہ-کہ......انہیں حاصل کرکے واپس کلیسیا میں رکھا جائے،اور اسطرح کام کیا جائے۔اور میں بہت جلد انہیں دیکھونگا، دیکھیں-دیکھیں تا کہ-تا کہ عبادات خُداوند کی کامل ترتیب میں کی جائیں،جتنی کامل ترتیب سے ہم کرسکتے ہیں۔

(16)اور یہ پیارے لوگ ہیں، اور میرے پڑوسی ہیں،مسزوُڈ نے، یہاں مائکروفون لگایا ہوا ہے، اور ٹیپ پیچھے رکھی ہوئی ہے، تا کہ عبادت کو ٹیپ کرلیا جائے؛اور ان پیغامات کو حاصل کیا جائے،اور پھر انہیں لکھا جاتا ہے،اور دیکھا جاتا ہے آیا یہ ٹھیک ہیں یا غلط۔سمجھے؟ یہ اسطرح انہیں پرکھتی ہیں۔میں جانتا ہوں مسزوُڈ ایک ایماندار خاتون ہیں۔اور اُنہوں نے مجھے بہت ساری باتیں بتائی ہیں جو کہی گئیں،اور پوری ہوئیں۔

(17)اب، اس بات کیلیئے ہم بہت مشکور ہیں۔جب میں گھر آتا ہوں تو مجھے بہت سکون ملتا ہے!جب میں گھر آتا ہوں،لیکن...... جب خُدا کی طرف سے دلوں کو پرکھا جاتا ہے تو میں ٹوٹ جاتا ہوں،اور، اسلیئے، خُدا نے نبوت کے وسیلے،اور زبانوں میں بولنے کے وسیلے،اور ترجمے کے وسیلے، جو کہ نبوت ہے، میرے لئے تھوڑا سا آرام بھیجا ہے۔زبانوں میں بولنا، دراصل، نبوت ہے۔اور یہ دو لوگوں کی نبوت ہوتی ہے۔ایک بولتا ہے،اور دوسرا سمجھتا ہے کہ غیر زبانوں میں کیا بولا جارہا ہے، یہ ٹھیک نبوت ہے۔اور اب ہم یہ کریں گے......بلکہ ہمارے ہاں ہر روز میٹنگ میں، بلکہ ہمارے یہاں ہر میٹنگ میں دعائیہ قطار میں یہ ہوتا ہے۔

(18)اب، یہاں کوئی ہے جو پوچھے گا، یہ......نعمت کیا ہے۔جی ہاں، میرے پاس اب بھی ہے۔لیکن اس طرح، اور اس طریقے سے میں اسے استعمال کرتا ہوں، اور یہ ذاتی بات ہے، جو میرے پاس ہے۔اور، انہیں حاصل کرنے کیلئے، میرا خیال ہے اُنہوں نے اسے پیچھے بُلیٹن بورڈ پر لگا دیا ہے، اجازت لینے کیلئے اور وقت لینے کیلئے، آپ میرے بیٹے، بلی پال سے رابطہ کریں، کیونکہ یہاں یا عبادت کے بعد آپکے پاس یہ ہونا چاہیے۔باہر والی عبادات میں، یا کہیں بھی، آپکے پاس یہ چھوٹا کارڈ ہونا چاہیے جو بلی پال آپکو دیگا۔اگر آپکی زندگی میں کچھ ایسا ہے جسے آپ سمجھ نہیں سکتے، اور یہ جانتے نہیں کہ اُس میں سے کیسے نکلا جائے، اور آپ چاہتے ہیں کہ خُداوند کی حکمت کی تلاش کی جائے، تو پھر،......میرے بیٹے، بلی پال سے ملیں، جو کہ میرا سیکرٹری ہے، اور وہ آپکو ایک چھوٹا کارڈ دیگا، اور آپکی تاریخ، اور وقت مقرر کریگا۔

اور پھر جب ہم انٹرویو کیلئے اندر جائینگے، تو پھر ہم اکٹھے اندر جائیں گے، یعنی بس میں اور آپ۔اور اگر کوئی خاتون آئیگی، تو وہ میری بیوی اور میرے ساتھ اندر جائیگی۔اور پھر آپ......اور ہم تلاش کرینگے، اور خُداوند سے پوچھیں گے اور اُس سے دریافت کرینگے آپکو کیا کرنا چاہیے۔

(19)دیکھیں، اسطرح کے، چھوٹے چھوٹے کیس اور باقی باتیں، ہم بھائی نیول، اور بھائی ہیگن بوتھم، اور سسٹر آرگن برائٹ کے، اور باقیوں کے حوالے کرینگے، جو یہاں اس چرچ میں غیر زبانیں بولتے اور ترجمہ کرتے ہیں۔

(20)دیکھیں، کیونکہ ہم ایکطرح سے سفر میں ہیں۔میرا خیال ہے یہ یترو تھا، جس نے ایک دن موسیٰ سے کہا تھا، دیکھ، "کچھ بزرگوں کو لے لے۔" "اور خُدا کا روح موسیٰ میں سے لیکر ستر اور بزرگوں میں ڈالیا گیا، اور اُنہوں نے نبوت کی۔" لیکن مشکل اور بڑے معاملے بس موسیٰ کے پاس آتے تھے۔" اب، ہم موسیٰ نہیں ہیں، اور نہ ہی یہ بزرگ ہیں، لیکن ہم اب بھی اُسی یہوواہ خُدا کی عبادت کررہے ہیں، اور اُسی آگ کے ستون کی رہنمائی میں موعودہ دیس میں جارہے ہیں۔

پس، جی ہاں، وہاں دوسری عبادات ہونگی، اور وہاں ترجمہ-...... بلکہ دلوں کے حال بتائے جائینگے۔اور اسطرح مجھے دعا کرنے اور مطالعہ کرنے کا موقع ملے گا، کیونکہ میں جانتا ہوں ان دنوں

میں لوگ گفتگو کیلئے آئیں گے، اور مجھے اُنکے لئے تیاری کرنی ہے۔

(21) اب یاد رکھیں ، بلی پال برینہم ، ہمارا فیلڈ سیکرٹری ہے ، اور...... یہ بات......اور یہ خبر ٹرسٹیوں کے وسیلے، پیچھے بورڈ پر لگی ہوئی ہے۔ میرے پاس یہاں اعلان کرنے کیلئے ایک بات ہے، تاکہ لوگوں کو بتایا جایا اور وہ باہر جاتے ہوئے، اسے بُلیٹن بورڈ سے پڑھتے جائیں۔

(22) اب، دیکھیں، آج صُبح ہمارے پاس ایک عظیم سبق ہے، اور آج رات بھی ہم اسے جاری رکھنے کی کوشش کریں گے ۔ اور، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی ، تو اگلے اتوار ، اس میں، ایک اور شامل کرینگے۔ اور جب تک میں نے اسکا مطالعہ نہیں کیا تھا میں نہیں جانتا تھا اس میں اتنی گہرائی ہے۔ اور ابھی تک میرے لئے یہ ایک بھید ہے، اور، میں خُداوند پر بھروسہ کرر ہا ہوں۔

(23) اب، آپ اپنی بائبل میں سے ، زبُور نوے اور نو، ننانوے نکالیں ۔ اور میں پہلی آیت پڑھونگا، اور جماعت دوسری آیت پڑھے گی، اور پھر ہم سب ملکر آخری آیت پڑھیں گے۔ ہم اسطرح پڑھیں گے؛ میں، پہلی؛ جماعت، دوسری؛ میں، تیسری؛ جماعت، چوتھی؛ آخر تک، اور پھر ہم آخری ملکر پڑھیں گے۔

آئیں ہم خُدا کے کلام کی تلاوت کیلئے اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں ۔[بھائی برینہم اور جماعت زبُور ننانوے: ایک تا-نو تک پڑھتے ہیں جیسا کہا گیا تھا-ایڈیٹر۔]

خُداوند سلطنت کرتا ہے؛ قومیں کانپیں: وہ کرُوبیوں پر بیٹھتا ہے؛ زمین لرزے۔

خُداوند صِیُّون میں بزُرگ ہے؛ اور وہ سب قوموں پر بلند و بالا ہے۔

وہ تیرے بزرگ اور مُہیب نام کی تعریف کریں؛ وہ قدُوس ہے۔

بادشاہ کی قوت اِنصاف پسند ہے؛ تُو راستی کو قائم کرتا ہے، تُو ہی نے عدل اور صداقت کو یعقُوب میں رائج کیا۔

تُم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو، اور اُسکے پاؤں کی چوکی پر سجدہ کرو؛ وہ قدوس ہے۔

اُسکے کاہنوں میں سے موسیٰ اور ہارُون نے، اور اُسکا نام لینے والوں میں سے سموئیل نے؛ خُداوند سے دُعا کی، اور اُس نے اُنکو جواب دیا۔

اُس نے بادل کے ستون میں سے اُن سے کلام کیا؛ اُنہوں نے اُسکی شہادتوں کو، اور اُس آئین کو جو اُس نے اُنکو دیا تھا مانا۔

اَے خُداوند ہمارے خُدا، تُو اُنکو جواب دیتا تھا: تُو وہ خُدا ہے جو اُنکو مُعاف کرتا رہا، اگرچہ تُو نے اُنکے اعمال کا بدلہ دیا۔

تُم خُداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو، اور اُسکے مُقدس پہاڑ پر سجدہ کرو؛ کیونکہ خُداوند ہمارا خُدا قُدّوس ہے۔

(24) آئیں ہم اپنے سروں کو جھکائیں۔

یقیناً، خُداوند، یہ الفاظ لکھے گئے اور تیرے خادم داوٗد کے وسیلے، زبُور میں قلمبند کئے گئے ہیں۔ تُو کرُّبیوں کے درمیان رہتا ہے۔ تُو قدوس ہے، اور تیرا پہاڑ بھی قدوس ہے۔ ہم اپنے دلوں پر خُداوند یسُوع کا لہو لگا کر تیرے حضور آتے ہیں، اور اپنے پاک ضمیر، اور ایمان کے ساتھ اور یقین کے ساتھ اپنے خُدا کی حضوری میں آتے ہیں۔ اور ساری جماعت آج صُبح تعظیم میں رہے۔ ہماری سمجھ کے کانوں کو کھول دے۔ ہمارے وسیلے، حکمت کی باتیں کر، تاکہ ہم جان سکیں کہ ان دنوں ہمیں تیری حضوری میں کیسا رویہ رکھنا ہے۔

(25) اے ہمارے خُدا، ہم تجھ سے یہ مانگتے ہیں، کہ تُو ہم پر وہ بھید بھری باتیں عیاں کردے جو برسوں سے پوشیدہ تھیں، کیونکہ ہم سب سے زیادہ مخلص، اور پختہ کلام کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ جب تُو زمین پر تھا تو تُو نے اس بارے میں فرمایا تھا، اور کہا تھا، ''جو اسے پڑھے، وہ سمجھ جائے۔'' پس، خُداوند، ہم تیرے پاس، بڑی عاجزی کے ساتھ آتے ہیں، اور تیری حکمت کی تلاش کرتے ہیں، اور یہ نہیں جانتے کیا کہیں۔ پس یہاں کچھ حوالوں کی ترتیب دیدے، کیونکہ جواب کیلئے پختہ اور پورا بھروسہ تجھ پر کرتے ہیں، کسی اور مقصد کیلئے نہیں بلکہ ہم یہ جان سکیں ہم کس گھڑی میں رہ رہے ہیں، تاکہ ہم اپنے آپکو اُن آنے والی عظیم باتوں کیلئے تیار کرسکیں۔ کیا خُداوند، تُو ہمیں یہ عطا نہ کریگا، اُس کے نام میں جس نے ہم سبکو یہ سکھایا ہے کہ کسطرح دعا کرنی چاہیے! [بھائی برنہم اور جماعت ملکر متی 9:6-13 کے مطابق دعا کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

......اَے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے، تیرانام پاک مانا جائے۔

تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جَیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔

ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔

اور جِس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو مُعاف کِیا ہے، تُو بھی ہمارے قرض ہمیں مُعاف کر۔

اور ہمیں آزمایش میں نہ لا، بلکہ بُرائی سے بَچا: کِیُونکہ بادشاہی، اور قُدرت، اور جلال، ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین۔

(26) تشریف رکھیں۔ اب، اگر کوئی آدمی اپنا کوٹ اتارنا چاہتا ہے، تو آپکو آزادی ہے۔ اور وہ لوگ جو دیوار کے۔ کے ساتھ کھڑے ہیں، اگر آپکے پاؤں درد کرنے لگ جائیں، تو، آپ باہر جا سکتے ہیں آزادی ہے۔

(27) اور اب، میرا خیال ہے، بچے اپنے کمروں میں چلیں جائیں، یا وہ پہلے ہی جا چکے ہیں؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''نہیں، وہ نہیں گئے۔ ہم آج صُبح یہ نہیں کر سکتے، کیونکہ لوگ بہت زیادہ ہیں۔''۔ایڈیٹر۔] پاسٹر کہہ رہا ہے بھیڑ سے کمرے بھرے ہوئے ہیں، اسلئے چھوٹے بچوں کا سنڈے سکول نہیں ہوگا۔ اور اگر چھوٹے بچے ہمارے ساتھ تعاون کریں تو ہمیں خوشی ہوگی، کیونکہ آج صُبح ہم ایک عظیم، اور بڑا گہرا پیغام شروع کرنے لگے ہیں، اور مجھے یقین ہے یہ آپکے ماں باپ کیلئے بہت اہمیت کا حامل ہوگا، اور آپکے عزیزوں کیلئے بھی، اور آپ چھوٹے بچوں کیلئے بھی۔ اسلئے، ہم بڑے احترام کے ساتھ اس میں آتے ہیں۔

(28) خُداوند کی مرضی سے، آج صُبح ہم دانی ایل کے ستر ہفتوں پر بات کرنے لگے ہیں۔ آج صُبح ہم دانی ایل کی غلامی پر بات کرنے لگے ہیں، اور جبرائیل اُسے مستقبل کی ہدایت دینے کیلئے اڑتا ہوا اندر آتا ہے۔ دانی ایل دعا میں تھا، اور جبرائیل، فرشتہ، اُسے ہدایت دینے کیلئے اندر داخل ہوتا ہے۔

آج رات، میں اُسکی کی ملاقات کے چھ مقاصد پر بات کرنا چاہتا ہوں، اور آج رات چھ مختلف مضامین ہیں جو بیان کئے جانے ہیں، کہ جبرائیل کیوں آیا تھا۔

(29) اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو اگلے اتوار، میں سات کلیسیائی زمانوں کے وقت اور سبب پر

بات کرنا چاہتا ہوں، کہ وہ کونسے زمانے ہیں، اور ہم آج کہاں کھڑے ہیں۔ خُداوند نے چاہا، تو اگلے اتوار کی صُبح اس پر بات کرینگے۔

(30) اور، اس کا سبب یہ ہے۔ اور میں اپنے گزشتہ پیغاموں میں سے کچھ چھوٹے چھوٹے نوٹس بھی لایا ہوں۔ اور آج صُبح میں انہیں دہرانا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ مقناطیسی ٹیپ پر ریکارڈ ہو رہا ہے اور پوری دنیا میں، کئی قوموں کے پاس جائیگا۔ اور، ہمیشہ، اسکے دہرانے کا یہی سبب ہوتا ہے، کیونکہ ممکن ہے کوئی پہلی بار ٹیپ سنے، اور اسے سمجھ نہ سکے کہ میرا کیا مطلب تھا اسلئے میں کچھ دہراتا ہوں۔

(31) ہم مکاشفہ کی کتاب کا مطالعہ کئی مہینوں سے کر رہے ہیں، تاکہ یسُوع مسیح کے مکاشفہ کو جانیں۔ ہم کلیسیائی زمانوں سے ہوتے ہوئے یہاں آئے ہیں۔ مکاشفہ کے پہلے تین ابواب کلیسیائی زمانوں کے تھے۔ پھر یوحنا چوتھے اور پانچویں باب میں اُٹھا لیا گیا، اور بہت ساری آنے والی باتیں اُس پر۔ پر ظاہر کی گئیں۔ اب، چھٹے باب میں، وہ پھر سے زمین پر لایا جاتا ہے، تاکہ اُن باتوں کو دیکھے جو چھٹے باب کی، پہلی آیت سے شروع ہونگی، اور انیسویں باب کی اکیسویں آیت تک جائینگی۔ اس میں مہریں، آفتیں، افسوس، اور ٹڈیاں ہیں، اور۔ اور سورج اوڑھے ہوئے عورت ہے، اور لال اژدہا کا نکالا جانا ہے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کا مہر بند ہونا ہے، اور باقی باتیں ہیں۔

(32) یہ ہفتہ گہرے مطالعہ کا ہے۔ کل، سارا دن، بڑی مشکل سے میں کمرے سے باہر آیا، کیونکہ سٹڈی کر رہا تھا۔ اور اس آخری وقت میں کچھ تو ہے، اور پرانے ساتھی بھی یہاں موجود ہیں، جنہیں میں نے سکھایا تھا، میں نے کہا، "یہ بات دانی ایل کے ستر ہفتوں سے جڑی ہوئی ہے،" لیکن اسکی تفسیر کیلئے، میں نے اس میں جانے کی کوشش نہیں کی۔ لیکن اس وقت، خُدا کے فضل سے، میں نے پہلے اپنے آپ کیلئے خُدا کے فضل کو مانگنے کی کوشش کی تاکہ اس بات کو لوگوں کے درمیان لا سکوں۔ اور میں یہاں وہ باتیں حاصل کر رہا ہوں جنکے متعلق میں کچھ نہیں جانتا۔

(33) اور، پھر، میں۔ میں ڈاکٹر لارکن کی کتاب، ڈاکٹر سمتھ کی کتاب، اور ڈاکٹر سکوفیلڈ کے نوٹس پڑھ رہا تھا، اور پھر ہر طرح کی مختلف آدمیوں کی تفسیریں بھی دیکھیں، اور پھر بھی ان سب کو اکٹھا کر کے میں ٹھیک بات حاصل نہیں کر سکا۔ سمجھے؟ اسلئے، میں اس ہفتے یہ منصوبہ بنا رہا ہوں، کہ کینٹکی کی

لائبریری میں ، کچھ قدیم فلکیات کے کیلنڈر اور تاریخ کا مطالعہ کروں ،اور میں لائبریری، اور باقی جگہوں پر جاؤنگا،اور تمام قدیم کتابیں لونگا جو میں لے سکا،اور جو میں کر سکا میں کرونگا،اور یسُوع مسیح پر میرا پکا ایمان ہے کہ وہ اس بات کو مجھ پر ظاہر کر دیگا۔

کیونکہ، میں یہ کہنا نہیں چاہتا،''میں یہ جانتا ہوں،اور میں وہ جانتا ہوں۔'' وہ میرے دل کو جانتا ہے۔وہ میری بات سُن رہا ہے۔لیکن میں چاہتا ہوں، کہ میں اُسکے لوگوں کو روشن کرسکوں،اور پس میں ایمان رکھتا ہوں وہ مجھے یہ عطا کریگا۔میں اسے ابھی تک نہیں جانتا،لیکن میں اگلے اتوار کیلیئے اُس پر بھروسہ کرر ہاہوں، کیونکہ یہ،اگلے اتوار کیلیئے بہت گہرا حصہ ہوگا،تاکہ ستر ہفتوں کے مقام کو جانیں۔

(34) ہر ایک چیز کا اپنا مقام ہے۔اور دیکھیں جب آپ یہ کرتے ہیں،اور آپ ان میں سے گزرتے ہیں،تو انکا ٹھیک نتیجہ نہیں نکلتا، یہ ٹھیک طرح نہیں بیٹھتے ہیں۔یہ نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔اور، دیکھیں، میں-میں بھی اس لائق نہیں ہوں کہ ٹھیک بیان کرسکوں،لیکن میں اسکے لئے خُداوند پر توکل کرر ہاہوں۔

(35) اور مجھے یاد ہے ایک بار سلیمان دعا کرر ہا تھا اور خُداوند خُدا اسے مانگ رہا تھا، کہ وہ اُسے حکمت عطا کرے،اپنے لئے نہیں،''لمبی زندگی کیلیئے نہیں، اپنی لمبی عمر کیلیئے نہیں، دولت کیلیئے نہیں،'' بلکہ حکمت اسلیئے مانگی تاکہ-تاکہ وہ خُدا کے لوگوں کا انصاف کرسکے۔اور خُدا نے اُسکی دعا کی قدر کی،اور سلیمان کو حکمت عطا کی، کیونکہ وہ اُسکے لوگوں کیلیئے تھی۔اور اسی وجہ سے میں خُدا سے پوچھ رہا ہوں کہ مجھے بتائے ان ستر ہفتوں کا کیا مطلب ہے، کیونکہ میں جانتا ہوں یہ ہمارے زمانے کیلیئے جس ہم رہ رہے ہیں بالکل ٹھیک کیلنڈر ہے۔اور، اسلیئے، میں اسے جاننا چاہتا ہوں :اپنے لئے نہیں، میں ......اپنے لئے نہیں۔ بیشک ، میں بھی اسے جاننا چاہتا ہوں ۔میں اسے اُس طرح نہیں کہہ رہا ہوں،''اپنے لئے نہیں،'' کیونکہ میں یہ اپنے لئے نہیں چاہتا ہوں۔میں اسے اسلیئے جاننا چاہتا ہوں، کیونکہ میں جاننا چاہتا ہوں کہ ہم کہاں رہ رہے ہیں اور ہم کونسے وقت میں رہ رہے ہیں۔اور، پھر، میں جانتا ہوں یہ عطا کیا گیا تھا۔

(36) اور مختلف لوگوں نے اسے بیان کیا،اور اسکی ٹھیک جگہ سے اسے پیچھے ہٹا دیا۔ایک آدمی کو،

میں پڑھ رہا تھا، اُس نے ستر ہفتوں کا اختتام 1919 ، میں کر دیا۔ دیکھیں، ایسا نہیں تھا۔

پس، ستر ہفتوں کے بعد، دیکھیں ستر ہفتوں کے بعد، سب کچھ ختم ہو جاتا ہے۔ پس ہم - ہم یہ نہیں چاہتے......ہم سچائی کو جاننا چاہتے ہیں۔ اور میں خُدا سے سچائی مانگ رہا ہوں۔

(37) اب ، اسکی ترتیب کیلئے واپس ، پیچھے چلتے ہیں ، میں پیچھے سے اسے تھوڑا دہرانا چاہتا ہوں۔ پس ، دیکھیں ، میں نے کچھ نقطے اکٹھے کئے ہیں ، جو کہ ہمارے پاس پانچویں باب اور چوتھے باب اور پانچویں باب میں تھے ، تا کہ لوگ اسے سمجھ جائیں۔ اس سے پہلے ، ہم اسے سیکھیں ، میں اسے دہرانا چاہتا ہوں ، تا کہ آپ چوتھے باب کو سمجھ جائیں......

اب ، یاد رکھیں ، دیکھیں تیسرا باب لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ تھا ، اور لودیکیہ کے اختتام پر کلیسیا اُٹھالی جاتی ہے۔

(38) دیکھیں ، میں اپنی بیوی کو اس بارے میں کچھ سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ میرے پاس میری بیٹی ، بیکی تمام قسم کی لغات کے ساتھ موجود تھی جو ہم حاصل کر سکتے تھے۔ ان میں جواب نہیں ہے۔ میرے پاس بائبل کی لغت ہے۔ میرے پاس پرانی یونانی لغت بھی ہے۔ میرے - میرے پاس - پاس ویب سٹر اور باقی سب ، جدید لغات بھی موجود ہیں۔ ان میں سے ایک بھی...... کسی طرح بھی ، کوئی لفظ یا جواب نہیں دے سکی۔

(39) میری بیوی نے کہا ، ''آپ اپنے لوگوں سے کیا توقع کرتے ہیں ، وہ غریب لوگ ہیں ، اور اُن میں سے بہت سارے ہماری طرح ان پڑھ ہیں ، کیسے وہ ان باتوں کو سمجھ پائیں گے؟''

میں نے کہا ، ''خُدا جواب دیگا۔''

(40) اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کتنا پیچیدہ ہے ، خُدا اسے توڑ کر سادہ بنا دیگا۔ کیونکہ ہم لوگ...... اُن متمنی لوگوں کا ایک حصہ ہیں ، جو اُس وقت اور گھڑی کیلئے دعا کر رہے ہیں۔ اور ہماری آنکھیں آسمان کی طرف لگی ہوئی ہیں ، اور ہم اُسکی آمد کے منتظر ہیں۔ اور میں پُر یقین ہوں وہ ہم پر ظاہر کریگا۔ اب ، وہ ہمیں اُس دن اور گھڑی کے بارے میں نہیں بتائیگا ؛ کیونکہ کوئی آدمی اُس وقت کو نہیں جان پائیگا ، لیکن وہ ہمیں ہفتے کے اُس دن کے بارے میں بتائیگا جس میں ہم رہ رہے ہیں ، تا کہ

ہم اسے جان سکیں۔

(41) اب، چوتھے باب میں،کلیسیا کے بعد، یوحنا فوراًاوپر اُٹھالیا گیا۔ یوحنا، اوپر گیا، اور اُس نے پورا کلیسیائی زمانہ دیکھا۔ اسی جگہ پر میں رکنا چاہتا ہوں، ایک سیکنڈ، یہ کہنے، کیلیئے: بہت سارے لوگ کچھ بڑا، زبردست، اور طاقتور کام ہونے کی، اس غیرقوم کے زمانے میں توقع کررہے ہیں، اور یہ بالکل غلط ہے۔کلیسیائی زمانے، اور ان سے جڑی باتیں غیرقوم کی بادشاہی میں ہونگی، جوکہ مکاشفہ 1 سے لیکر مکاشفہ 3 میں، موجود ہیں۔ اور پھر چرچ کا ریپچر ہوجاتا ہے اور اُٹھالیا جاتا ہے، اور پھر باقی، 19 ویں باب تک، یہودی نسل کا سلسلہ شروع ہوتا ہے،کلیسیا کے چلے جانے کے بعد۔ اور اسی کے دوران بڑی مصیبت ہے، اور یہ غیرقوم کے درمیان نہیں ہے: جیسے قتل کیا جانا، اور وغیرہ وغیرہ، ہم اسے لیں گے اور دیکھیں گے۔

(42) لیکن کلیسیا، خود، 13 میں چلی گئی ...... بلکہ مکاشفہ 3 باب کی آخری آیت میں، جب لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ختم ہوتا ہے، تو یہ آخری تھا۔

(43) اور ہر بار، ہم ایک کلیسیائی زمانہ لیتے ہیں، اور ہر بار یہ ہوتا ہے، ایک ستارہ، ایک پیامبر، اور اُنکی نیچر ہے، اور جو کچھ اُنہوں نے کیا، اور اُنہیں آخر تک تاریخ سے لیا، اور وہاں ٹھیک دیوار پر، ایک ٹھیک تصویر بنائی گئی۔ اور جب ہم نے اسے ختم کیا، تو روح القدس اندر آ گیا اور اُسی چیز کا سرکل دیوار پر بنادیا، اور اُس نے ہم سب کے سامنے اسے آشکارا کردیا۔

(44) دیکھیں، یہ کرنے کی وجہ سے، میرا بھروسہ ہے، اس کے اختتام پر وہ پھر آئیگا اور ایک زبردست کام کریگا اور ہمیں پھر دکھائیگا کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔

(45) آپ میں سے کتنوں نے کینیڈی ......صدر کینیڈی کی تقریر، اور رائے اور باقی باتیں سُنی ہیں؟ کتنوں نے یہ پیشنگوئی سُنی ہے، کہ پہلی جنوری کو، دونوں امریکہ اور روس جل کر راکھ بن جائیں گے؟ ہمیں اسکی ضرورت ہے۔ یہ ہمارے سوچنے سے پہلے ہوجائیگا۔ سمجھے؟ پس، ہم اتنے قریب ہیں کہ اس دھرتی کے لوگ اس خطرناک بات کی پیشنگوئی کررہے ہیں، ہمیں خبردار ہوجانا چاہیے، اور ہر بات درست کرلینی چاہیے، اقرار کرنا، اور سب کچھ تیار کرلینا چاہیے، کیونکہ ہم نہیں جانتے کس وقت

ہمارا خداوند ہمیں بلا لے۔اور جب وہ بلائے ،''یہاں اوپر آجاؤ'' تو بہتر ہے تیار رہیں۔اور یہ اُس گھڑی ہو جائیگا جب آپ گمان بھی نہیں کرینگے۔

(46) پینتی کاسٹل کی بڑی بیداری اب ختم ہورہی ہے۔ہم اس آخری تحریک کو، اپنی چاروں طرف دیکھ رہے ہیں۔مسیح آگے جاچکا ہے۔اب ہر ایک تیار ہے، اور منتظر ہے۔ چرچ مہر بند کردیا گیا ہے۔اور بدکار بدکاری میں بڑھ رہے ہیں۔ چرچز اور چرچ بنا رہے ہیں۔مقدسین خُدا کے نزدیک آرہے ہیں۔روح کی نعمتیں چھوٹے گروہ میں بڑھتی جارہی ہیں۔ہم آخری وقت میں ہیں۔اوہ، مجھے وہ گیت اچھا لگتا ہے جو ہم اکثر چرچ میں گایا کرتے تھے۔

میں اُس ہزار سالہ بادشاہی کے اچھے دن کا منتظر ہوں،
جب مبارک خُداوند آئیگا اور اپنی منتظر دلہن کو لے جائیگا؛
اوہ، میرا دل چلا رہا ہے، اور اُس میٹھے چھٹکارے کے دن کیلئے تڑپ رہا ہے،
جب ہمارا مخلصی دینے والا دوبارہ اس دھرتی پر آئیگا۔

(47) اُس گھڑی کے منتظر ہیں !اب ، پانچویں باب کی پانچویں آیت میں، ہم نے اپنے، پچھلے سبق میں دیکھا تھا، اور مخلصی دینے والے قرابتی کی بات کی تھی، اور ہم نے دیکھا وہ مسیح تھا۔اور روت کی مثال دی گئی :روت فیصلہ کرتی ہے ؛ روت خدمت کرتی ہے ؛ روت آرام کرتی ہے۔فیصلہ کرنا ، راستبازی تھا؛ خدمت کرنا ، اپنے آپکو، تقدیس کیلئے تیار کرنا تھا؛ آرام کرنا ، پاک روح تھا، جب تک شادی کی ضیافت نہیں آجاتی۔کتنی پیاری بات ہے!

(48) جب کلیسیا جان ویسلی کے وسیلے آئی ، اور راستبازی، بلکہ...... مارٹن لوتھر کے وسیلے، راستبازی آئی ؛ اور جان ویسلی کے وسیلے، تقدیس آئی ؛اور پینتی کاسٹل کے وسیلے، روح القدس کا بپتسمہ آیا؛ اور دیکھیں، یہ آرام ہے، اور اپنے خُداوند کی آمد کا انتظار ہے۔بالکل ٹھیک!

(49) ہمارا چھڑانے والا قرابتی ہے، بزرگوں نے ٹھیک کہا جب اُنہوں نے اُسے برّہ کہہ کر پکارا، جو ببر، یعنی جج بننے والا تھا۔آپ جانتے ہیں، سات مہروں والی کتاب کے ساتھ، وہ ایک برّہ تھا۔جب کتاب لے لی گئی، تو شفاعت کا کام ختم ہوگیا۔

(50)اب، تیسرے باب میں، کلیسیا اوپر جا چکی تھی، اور اب چھٹکارا ظاہر ہونے والا ہے، کہ کیسے کلیسیا چھڑائی - چھڑائی گئی تھی، کلیسیائی زمانے میں کس بات کا مکاشفہ ظاہر ہوا۔ دیکھیں، کلیسیا جا چکی ہے، اسلئے اب وہ پانچویں باب میں، یہ ظاہر کر رہا ہے، اُس نے یہ کام کیسے کیا، اور کیا ہوا، اور کیسے اُس نے کلیسیا کو مہر بند کیا۔ اور اپنے نام کا مکاشفہ دیا؛ اور پانی کا بپتسمہ، اُسکے نام میں ہے؛ ابدی زندگی ہے؛ اور ابدی دوزخ نہیں ہے؛ سانپ کی نسل؛ اور ابدی تحفظ ہے؛ اور باقی سب عظیم تعلیمات ہیں، اور کلیسیا کا پہلے سے مقرر کیا جانا ہے جو کہ کل کلیسیا پر ظاہر کیا گیا ہے۔ وہ یہ دکھا رہا ہے اُس نے یہ کیسے کیا ہے۔

(51)اب، ہمارا قرابتی سات مہروں والی مخلصی کی کتاب کو اصل مالک کے ہاتھوں سے لے رہا ہے۔ آمین! ہم دیکھتے ہیں، یہ اصل، مالک کون تھا؟ خُدا خود۔ ''اور برّہ آ کر اُسکے دہنے ہاتھ سے کتاب لے لیتا ہے جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے۔'' برّہ کون تھا؟ چھڑانے والا، ہمارا چھڑانے والا قرابتی، کلیسیا کا قرابتی، جس نے آ کر اسرائیل کو چھڑایا۔

(52)اور آج صُبح ہم اس میں جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسرائیل کو چھڑایا نہ گیا، اسلئے یہ اُن پر لاگو نہ ہوا؛ کیونکہ اُنہوں نے اُسے رد کر دیا تھا۔ لیکن، کلیسیا نے اپنی مخلصی کو قبول کیا، اور وہ ہمارا مخلصی دینے والا قرابتی ہے۔ جیسے بوعز نے نعومی کو چھڑایا، تا کہ روت کو حاصل کر سکے، جو کہ ایک موآبی، اجنبی، اور غیر قوم تھی، پس مسیح نے اسرائیل کو چھڑایا، اور چھٹکارے کا اطلاق کیا، لیکن رد کر دیا گیا۔

(53) آپکو وہ معافی یاد ہے، ایک آدمی کو گولی ماردی گئی تھی، میں یہ کبھی کبھی بتاتا ہوں؟ خانہ جنگی کے دوران یہ ہوا تھا، دیکھیں......وہ ایک اچھا آدمی تھا۔ وہ نردوش تھا، لیکن اُنہوں نے اُسے مجرم پایا۔ تو بھی، وہ ایک طرح سے مجرم تھا، کیونکہ وہ جنگ کے وقت بھاگ گیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے مجرم پایا اور اُسے گولی مارنے لگے۔ اور ایک شخص صدر لنکن کے پاس گیا، اور کہا، ''مسٹر لنکن، یہ ایک مسیحی ہے۔ یہ ڈر گیا تھا۔ میں اس لڑکے، اور باقی لوگوں کو جانتا ہوں۔ یہ بس ڈر گیا تھا۔ اسکا مقصد نقصان پہنچانا نہیں تھا۔ یہ وہاں سے بھاگ گیا تھا۔'' کہا، ''مسٹر لنکن، اب یہ آپکے ہاتھوں میں ہے۔ اور فقط آپ ہی اسے معاف کر سکتے ہیں۔''

مسٹر لنکن نے ایک کاغذ کا ٹکڑا لیا اور اپنا قلم اُٹھایا، اور اپنے دستخط کر دیئے، ''اس فلاں شخص کو معاف کیا جاتا ہے۔ ابرہام لنکن۔''

وہ آدمی واپس جیل کی طرف بھاگا، اور کہا، ''یہ یہاں ہے۔ میرے پاس تیرا معافی نامہ ہے۔''

(54) اور اُس آدمی نے کہا، ''میں اسے لینا نہیں چاہتا۔ اس پر ایک بڑی مہر ہونی چاہیے تھی۔ اور باقی سب کچھ ہونا چاہیے تھا۔ تم بس میرے ساتھ مذاق کر رہے ہو۔ یہ ابرہام لنکن کے سائن نہیں ہیں۔ کوئی بھی اُسکے نام کے سائن کر سکتا ہے۔ لیکن اس کاغذ پر اُسکی مہر، اور وغیرہ وغیرہ ہونا چاہیے تھا، اگر یہ اُسکی طرف سے آیا ہے۔'' اور وہ آدمی اُسے منا رہا تھا؛ جبکہ دوسرا آدمی سمجھ رہا تھا وہ اُسے بہلا رہا ہے، اور وہ وہاں سے چلا گیا۔

اگلی صُبح اُسے گولی ماردی گئی۔ اور جب اُسے گولی ماردی گئی، اُسکے بعد وفاقی عدالت میں بڑی بحث ہوئی، کیونکہ اُسکی پھانسی سے چوبیس گھنٹے پہلے، ابرہام لنکن نے، اپنے سائن کر دیئے تھے کہ اس آدمی کو معاف کیا جاتا ہے۔ لیکن تو بھی، سرکار نے اُسے گولی ماردی۔ پھر کیا ہوا؟ پھر امریکہ کی، وفاقی عدالت نے کہا، وفاقی عدالت اس فیصلے پر پہنچی ہے، کہا، ''معافی تب تک معافی نہیں ہے جب تک اُس معافی کو قبول نہ کیا جائے۔''

(55) اور یسُوع نے اسرائیل کو کلوری پر چھڑایا۔ لیکن یہ اُنکے لئے معافی نہیں تھی، کیونکہ اُنہوں نے اس معافی کو قبول نہیں کیا تھا۔ لیکن، ہمارے ان ستر ہفتوں کے سبق میں، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ واپس آتے ہیں اور اپنی معافی کو قبول کرتے ہیں۔ لیکن، اُس نے کلیسیا کو چھڑایا، اور پھر ہمیں معافی ملی کیونکہ ہم نے یسُوع مسیح کے لہو کو اپنی معافی کے روپ میں قبول کیا۔

(56) اب، ہم دیکھتے ہیں وہ چھڑانے والا ہمارا مخلصی دینے والا قرابتی تھا، اور اُس نے اصل مالک کے ہاتھ سے کتاب لے لی۔ یہ مخلصی کے کاغذات ہیں۔ ہم نے یہ سیکھا تھا۔ کیا آپکو وہ سٹڈی یاد ہے؟ یہ مخلصی کے کاغذات ہیں۔ یہ دستاویز کی رجسٹری ہے، خُدا نے موت کیلئے زندگی کو مانگا، اور باغ عدن میں یہ ہوا۔ پھر، یسُوع، راستباز موا، اور کاغذات کو لے لیا، اور مہروں کو توڑ دیا، اور ظاہر کیا کہ اُن میں کیا تھا؛ اور جو میراث اُسکی تھی، اُس نے لیکر، اپنے لوگوں کو دیدی۔ وہ ابدی زندگی کی میراث تھی، جو

یہ کرنے سے ملی، اُس نے اپنی زندگی، کلوری پر دیدی، اور پاک روح کی میراث ہم سب میں بانٹ دی۔ آمین! کوئی آدمی اُسکے پیار کے بارے میں (کبھی) نہیں سوچ سکتا، جو اُس نے کیا تھا!

(57) باغ عدن میں گراوٹ کی وجہ سے، ایک بار شیطان مالک بن گیا تھا، لیکن اب اُسے باندھ کر آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ اُس کے دن ختم ہو گئے ہیں۔

(58) انجیل میں، یسُوع کے، چار القاب موجود ہیں۔ ہم نے دیکھے تھے۔ ابنِ داوٗد، تخت کا وارث؛ ابرہام کا بیٹا، شاہی بخشش؛ ابن آدم، زمین کا وارث؛ ابن خُدا، سب چیزوں کا وارث۔ یہ شاہی بخشش ہے!

(59) پرانے عہد نامہ میں، جائیداد کو- کو پچاس سال سے زیادہ نہیں روکا جا سکتا تھا۔ وہ اصل مالک سے پچاس سال سے زیادہ دور نہیں رکھی جاتی تھی۔ اور چالیسویں دن اُس نے قیمت چکا دی۔ اور پچاسویں دن، وہ چھٹکارا، اور وہ قوت جسکا تعلق کلیسیا سے تھا، اور جو باغ عدن میں کھو چکی تھی، اُس مخلصی کو بحال کر دیا، اور پاک روح کے بپتسمے کی صورت میں، پچاسویں دن واپس کر دیا۔

(60) پھر ہم نے، اس طومار کو اُٹھا لیا۔ ہم نے طومار اُٹھایا، اور کس طرح یہ طومار اُسکے ہاتھ میں دیا گیا تھا۔ کیسے یرمیاہ نے، یرمیاہ 6:32 میں، اُسکا چچیرہ بھائی، حنم ایل، اُسکے لئے میراث چھوڑ گیا۔ اور وہ غلامی میں جا رہے تھے۔ اور، آج صُبح، ہم بھی، اُسکے ساتھ؛ غلامی میں جا رہے ہیں۔ اور اُسے مٹی کے برتن میں رکھا گیا؛ جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ خُدا کی قوت کہاں ہے، اور طومار اور خُدا کے بھید، دل سے، جانے جاتے ہیں۔ ہمارے چھٹکارے کا منصوبہ بھی، مٹی کے برتن میں رکھا گیا، جو کہ یسُوع کا نام اور مکاشفہ ہے۔

(61) ہم دیکھتے ہیں کہ اسے سات مہریں لگا کر بند کیا گیا تھا، اور ہر مہر لپٹی ہوئی تھی۔ اور جیسے ہی مکاشفہ سامنے آتا ہے، وہ مہر کو کھنچتا ہے، اور کھولتا ہے اور جو مہر میں لکھا ہے اُسے پڑھتا ہے۔ اور پھر اگلی والی کو لیتا ہے، اور طومار کھولتا ہے، اور اُس مہر میں کیا لکھا ہے پڑھتا ہے۔ پھر اگلی والی کو کھنچتا ہے، اور کھولتا ہے، اور دیکھتا ہے وہ مہر کیا کہتی ہے، اور کیا مکاشفہ ہے۔ اور بالکل ایسے ہی ہماری سات مہریں ہیں، جنہیں ہم جلد دیکھنے جا رہے ہیں، ہمیں بھروسہ ہے، ہم یہ کرینگے۔ ہر ایک مہر، جب کتاب سے

توڑی جائیگی، تو یہ جلد کھل جائیگی، اور وہ ٹھیک بتائیگی کہ حقیقت میں کیا ہوا تھا۔

(62) ہم دیکھتے ہیں وہاں ''سات ہیں،'' اور پانچ میں نجات کا منصوبہ ہے۔ پانچ عدد ہے۔ اور وہاں پانچ سات ہیں: سات مہریں، سات روحیں، سات فرشتے، سات نرسنگے، اور سات کلیسیائی زمانے۔ پس، آپ یہاں دیکھیں، سات پانچ بار فضل ہے۔ پانچ فضل ہے، اور سات کاملیت ہے۔ اسلئے یہ بالکل ٹھیک طریقے سے چل رہا ہے، سمجھے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(63) دیکھیں، ہر ایک مہر خُدا کے کلام میں کھولی گئی، اور وقت کے انسان کو ظاہر کیا گیا، کہ ہم کونسے زمانے میں رہ رہے ہیں، اور زمانے کی روح، اور کلیسیائی زمانہ ظاہر کیا گیا۔ مکاشفہ 10 کے، اختتام پر، ہم دیکھتے ہیں آخری مہر کھول دی گئی، اور ہم دیکھتے ہیں فرشتے نے ایک پاؤں خشکی پر رکھا، اور ایک پاؤں سُمندر پر رکھا، اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اُٹھایا، اور دھنک اُسکے سر پر تھی، اور جو ابدلآباد زندہ ہے اُسکی قسم کھا کر کہا، وقت ختم ہو چکا ہے، یہ آخری مہر ہے۔ اور جب تک ہم ان مہروں میں نہیں جاتے آپ انتظار کریں اور دیکھیں یہ مہر کہاں ہے۔

ستر ہفتے دیکھنے کے بعد، پھر آپ دیکھیں یہ سات مہریں کہاں پر ہیں، ''وقت ختم ہو چکا ہے،'' مخلصی ختم ہوگئی ہے، وہ اب ببر اور جج ہے۔ آج صُبح وہ آپکا نجات دہندہ ہے، لیکن دیکھیں ایک دن وہ آپکا جج بن جائیگا۔

(64) آٹھویں کی پہلی ...... پانچویں باب کی چودھویں آیت، ظاہر کرتی ہے آسمان اور زمین دونوں میں، برّے کی ستائش کا وقت ہے؛ سات مہروں والی کتاب کے، لائق وہ برّہ، چھڑانے والا قرابتی ہے۔ اور آٹھویں آیت سے، چودھویں تک، فرشتے اُسے سجدہ کرتے ہیں، بزرگ اُسے سجدہ کرتے ہیں، جاندار اُسے سجدہ کرتے ہیں۔ یوحنا اُسے بہت زیادہ سجدہ کرتا ہے اور یہاں تک کہ کہا، ''ساری آسمانی مخلوق، اور زمینی، اور زمین کے نیچے والی نے، مجھے یہ کہتے سُنا 'عزت، جلال، قدرت، اور حکمت، اور سب کچھ برّے کا ہے۔''' یہ برّہ کی حمد کا وقت ہے۔ اب، یاد رکھیں، کلیسیا جا چکی ہے۔

(65) اب آئیں ہم دانی ایل نکالتے ہیں، اور اُسکے 9 ویں باب کی، پہلی سے تین آیت تک تلاوت کرتے ہیں۔ اور پھر ہم بیس سے ستائیس تک پڑھیں گے، کیونکہ یہ دانی ایل کی دعا ہے۔ میں

چاہتا ہوں، اس ہفتے آپ اسے بار بار پڑھیں، دیکھیں، جب تک آپ اسے سمجھ نہ جائیں۔

دارا بن اخسویرس جو...... مادیوں کی نسل سے تھا، اور کسدیوں کی مُملکت پر بادشاہ مُقرر ہُوا اس کے پہلے سال میں؛

یعنی اُس کی سلطنت کے پہلے سال میں دانی ایل نے کتابوں میں...... اُن، برسوں کا حساب سمجھا، جن کی بابت خُداوند کا کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا، کہ یروشلیم کی بربادی پر ستر برس پُورے گُزریں گے۔

اب (اگلی آیت) اور میں نے خُداوند خُدا کی طرف رُخ کیا، اور میں منت اور مُناجات کر کے، اور روزہ رکھ کر، اور ٹاٹ اوڑھ کر، اور راکھ پر بیٹھ کر اُس کا طالب ہُوا:

......اور میں نے خُداوند اپنے......خُدا سے دُعا کی، اور اقرار کیا،......

(66) اور پھر وہ اسے جاری رکھتا ہے، جب تک ہم بیسویں آیت تک نہیں پہنچتے۔ لوگ کھڑے ہوئے ہیں، اور وقت بچانے کیلئے، میں بیسویں آیت کو لینا چاہتا ہوں، اب ہم نیچے بیسویں آیت پر۔ پر چلتے ہیں۔

اور جب میں یہ کہہ رہا، اور دُعا کر رہا، اور اپنے اور اپنی قوم اسرائیل کے گُناہوں کا اقرار کر رہا تھا، اور خُداوند اپنے خُدا کے حضُور اپنے خُدا کے کوہ مُقدس کے لے مُناجات کر رہا تھا؛

ہاں، میں دُعا میں یہ کہہ ہی رہا تھا، کہ وہی شخص جبرائیل، جسے میں نے شروع میں رویا میں دیکھا، تھا...... حُکم کے مُطابق تیز پروازی کرتا ہُوا آیا، اور شام کی قربانی گُزراننے کے وقت کے قریب مُجھے چُھوا۔

اور اُس نے مجھے سمجھایا، اور مُجھ سے باتیں کیں، اور کہا، اے دانی ایل، میں اب اس لے آیا ہُوں کہ تجھے دانش و فہم بخشوں۔

(67) کاش ہم بھی وہاں ہوتے! اُس نے اُسے کیسے پایا؟ دعا میں۔

وہ فرشتہ، ''آدمی۔'' آپ دھیان دیں، اُس نے اُسے، ''آدمی کہا۔'' اور یہ ہوتے ہوئے......

تیری مُناجات کے شُروع ہی میں حُکم صادر ہُوا، (آ اور اُسکے پاس جا)، اور میں آیا ہُوں کہ تجھے

بتاوں؛ کیونکہ تو بہت عزیز ہے: پس......تو غور کر، اور رویا کو سمجھ لے۔

تیرے لوگوں اور تیرے مُقدس شہر، یا تیرے شہر کیلیئے سترّ ہفتے مُقرر کیئے گئے ہیں، کہ خطا کاری، ......اور گُناہ کا خاتمہ ہو جاے، بدکرداری کا کفارہ دیا جائے، ابدی راست بازی قائم ہو، رویا اور نبُوت پر مُہر ہو، اور پاکترین مقام ممسُوح کیا جائے۔

اُس کے آنے کے چھ مقاصد تھے۔ اب غور کریں۔

پس، تو، معلوم کر اور سمجھ لے، (اب سنیں) کہ یروشیلم کی بحالی اور تعمیر کا حُکم صادر ہونے سے ......ممسوح فرمانروا تک سات ہفتے، ......اور باسٹھ ہفتے ہوں گے: تب پھر بازار تعمیر کیئے جائیں گے، اور فصیل بنائی جائے گی، مگر مُصیبت کے ایاّم میں۔

......اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسوح قتل کیا جائے گا، اور اُس کا کچھ نہ رہے گا: اور ایک بادشاہ آے گا- اور ایک بادشاہ آے گا جس کے لوگ......شہر اور مقدس کو مسمار کریں گے؛ اور اُس کا انجام گویا طُوفان کے ساتھ ہوگا، ......اور آخر تک لڑائی رہے گی بربادی مُقرر ہو چُکی ہے۔

اور وہ ایک ہفتے کے لئے (سنیں) بُہتوں سے عہد قائم کرے گا، انہی ستر ہفتوں میں: اور نصف ہفتہ میں ذبیحہ اور ہدیہ......موقوف کرے گا، اور فصیلوں پر اُجاڑنے والی مکُروہات رکھی جائیں گی، یہاں تک کہ بربادی کمال کو پُہنچ جائیگی، اور وہ بلا جو مُقرر کی گئی ہے اُس اجاڑنے والے پر واقع ہوگئی۔

(68) اب، اگلی تین، چار، اور پانچ عبادات کیلیئے ہمارا یہی عنوان ہے، اور خُداوند اسے ظاہر کریگا۔ ''ستر ہفتے۔''

(69) اب، میں ڈوک سے کہونگا، کہ وہ، آج رات، میرا عنوان بورڈ پر لگا دے، اور میں اس پر نشان لگا لونگا۔ میں نہیں چاہتا کہ آپ اسے کھوئیں۔ اب آپکو میرے ساتھ مطالعہ کرنا ہوگا، اور گہرا مطالعہ کرنا ہے، ورنہ آپ اسے سمجھ نہیں پائیں گے۔ اور میں اسکا خاکہ بلیک بورڈ پر بنانا چاہتا ہوں، اور آپ اپنی قلم اور کاغذ لیکر آئیں تاکہ ان تاریخوں کو، اور ان وقتوں کو، اور باقی سب باتوں کو لکھ لیں۔

(70) اب، سترواں ہفتہ شروع ہوتا ہے (اب اسے سمجھ گئے) کلیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد۔ اب، سب سمجھ گئے ہیں، تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] دیکھیں،

کلیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد۔

(71) مکاشفہ 1:6 سے، مکاشفہ 21:19 تک، ان ستر ہفتوں کا تعلق ہے، اسلئے ہمیں رک کر انکی تفسیر کرنی چاہیے، اس سے پہلے ہم آگے بڑھیں۔ ہمیں رک کر اسکی تفسیر کرنی چاہیے کہ یہ ستر ہفتے کیوں ہیں۔ کیونکہ، اگر آپ انہیں سمجھ نہ سکے، آپ سات مہریں سمجھ نہیں پائیں گے، آپ نرسنگے سمجھ نہیں پائیں گے، آپ وہ پیالے، اور آفتیں سمجھ نہیں پائیں گے، تین ناپاک روحوں کو جو مینڈکوں کی طرح ہیں، اور تین افسوس ہیں، اور لال اژدہا کو نکالنا ہے، اور سورج اوڑھے ہوئے عورت ہے۔ آپ ان سبکو سمجھ نہیں پائیں گے، اگر آپ نے یہ نہ سمجھا؛ کیونکہ یہ ٹھیک سترویں ہفتے میں واقع ہوتا ہے۔ اسی جگہ یہ پورا ہوتا ہے۔

(72) دیکھیں، دانی ایل نبی بابل میں اڑسٹھ سالوں سے تھا۔ آپ جو پیچھے حوالوں میں جانا چاہتے ہیں، اور اپنا کچھ وقت بچانا چاہتے ہیں، میں نے – نے یہ دریافت کیا ہے۔ اڑسٹھ سال ہیں! وہ غلامی میں – میں B.C.606 میں گیا، اور – اور B.C.538 میں اُسے رویا ملی۔ 606 میں سے 538 نکال دیں، تو اڑسٹھ بچتے ہیں۔ اڑسٹھ سالوں سے وہ غیر قوم کے درمیان، بابل میں تھا، اور ابھی تک فاتح تھا۔ آمین۔ ہم ایک گھنٹہ بھی نہیں رک سکتے ہیں۔

(73) اور وہ اُن سب کے درمیان تھا، اور تین آدمیوں کے سوا اُسکا کوئی ساتھی نہیں تھا، اور وہ بھی بادشاہی کے دوسرے حصوں میں تھے۔ لیکن، دانی ایل، خُدا کیساتھ اکیلا کھڑا رہا، اور اڑسٹھ سالوں تک فاتح رہا۔ اس پر سوچیں! میں اس پر منادی کرنا نہیں چاہتا، کیونکہ یہ ایک تعلیمی پیغام ہے۔ لیکن، اڑسٹھ سالوں تک فاتح رہا اور خُدا کے سامنے، بغیر پاک روح کے بپتسمہ کے؛ پاک رہا، اور یسُوع مسیح کے لہو کے بغیر تھا کہ اُسکے لئے شفاعت کی جاتی؛ وہ بس بیلوں، اور بکروں، اور لال بچھیا کے لہو کے ساتھ تھا، جو کہ وہ پوشیدگی میں چڑھاتا تھا، کیونکہ اُس دیس میں غیر قوم کی رسومات تھیں۔ انہیں وہاں لیجایا گیا۔ یرمیاہ نے انکے لئے پیشنگوئی کی تھی، کہ یہ وہاں جائینگے۔

(74) اب، دانی ایل، اوہ، میرے خُدایا، اُس نے اُس وقت یہ دیکھنا شروع کیا کہ وقت ختم ہو رہا ہے، اور جیسے آج ہمارے ساتھ ہے۔ دانی ایل نے ''سمجھنا شروع کر دیا،'' اُس نے کہا، ''کتابیں

پڑھنے کے وسیلے۔''

اور اُس کی سلطنت کے پہلے سال میں...... دانی ایل نے......سلطنت میں مجھ دانی ایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا......حساب سمجھا، جن کی بابت......خُداوند کا کلام یرمیاہ نبی پر نازل ہُوا، کہ یروشلیم کی بربادی پر......ستر برس پُورے گُزریں گے۔

(75) یرمیاہ نے، B.C.606 میں، نبوت کی، وہ اپنی بے دینی اور گناہوں کی وجہ سے، ستر سال وہاں رہیں گے۔

(76) آپکو یاد ہے، اُس دن وہاں ایک اور نبی آیا۔ اس وقت مجھے اُسکا نام یاد نہیں ہے۔ شاید کچھ منٹوں میں- میں آپکے لئے یاد آجائے، اگر میں تھوڑی دیر اس پر غور کروں۔ پس وہ آیا اور اُس نے کہا، ''یرمیاہ، دیکھو تم غلط ہو۔ خُدا اسرائیل کو وہاں بس کچھ دنوں کیلئے، کچھ ایام کیلئے، تقریباً دو سالوں کیلئے رکھے گا۔''

(77) یرمیاہ نے کہا، ''ایسا ہی ہو۔ آمین۔'' اُس نے کہا، ''لیکن ایک منٹ ٹھہرو۔ نبی ہوتے ہوئے، آپ اور میں ایک دوسرے کو پرکھیں۔'' اُس نے کہا، ''یاد رکھیں، ہم سے پہلے بھی اُنہوں نے نبوتیں کی ہیں، اور جو باتیں اُنہوں نے کہیں وہ غلط تھیں۔ اور خُدا نے اُنکی غلط باتوں کو دیکھا۔ اسلیئے، ہمیں پُر یقین ہو جانا چاہیے۔ لیکن خُداوند خُدا نے مجھے بتایا ہے کہ ستر سال ہیں۔''

خُدا نے اُس جھوٹے نبی کو مارا، اور اُسی سال اُسکی زندگی لے لی، کیونکہ خُدا نے اس سچے نبی کو بتا دیا تھا کہ وہ ستر سال ہیں۔

(78) اور میں چاہتا ہوں آپ دھیان دیں کیسے دانی ایل، ایک پردیسی تھا، اور ابھی تک اپنے لوگوں سے دُور تھا، اپنی کلیسیا سے باہر تھا، اور کوئی چرچ میٹنگ نہیں تھی، اور جانے کیلئے کوئی چرچ نہیں تھا، بغیر کسی گیت کے تھا سوائے اُسکے جو وہ خود گالیتا تھا، اُن سب کے درمیان ہوتے ہوئے، وہ ابھی تک اُسی بات کو تھامے ہوئے تھا جو نبی نے کہی تھی۔ آمین! آمین!

(79) جانے کیلئے کوئی کلیسیا نہیں، رفاقت کیلئے کوئی نہیں؛ ہر کوئی بت پرستوں کے مندر میں چلا گیا، ہر کوئی اُنکے دیوتاؤں کی عبادت کر رہا تھا۔ کوئی مسیحی گیت نہیں تھا؛ کوئی ویسا ایمان نہیں رکھتا تھا

جیسا وہ رکھتا تھا۔ اور اُس میں اڑسٹھ سال گزار دیئے، اور جب اُسے وہاں لایا گیا، تو تب وہ جوان آدمی تھا، تقریباً بارہ، یا چودہ سال کا تھا، وہ خُدا کے ساتھ سچا تھا؛ اور یرمیاہ نبی کے وسیلے جانتا تھا کہ دن پورے ہو گئے ہیں۔

آج خُدا کے سچے نبی کے دل کو یہ بات کتنا خبردار کریگی، کہ ہم پیچھے دیکھیں اور جانیں کہ اُس سچے نبی نے کیا کہا تھا، اور یہ جانیں ہم آخری وقت میں ہیں۔

(80) اُس نے کہا، ''میں نے کتابوں کے وسیلے سمجھ لیا، جو میرے بھائی یرمیاہ نے، کئی، کئی سال پہلے نبوت کی تھی، کہ اسرائیل یہاں ستر سال رہیگا۔ اور وہ وقت تقریباً پورا ہو چکا ہے۔'' اور اُس نے خود کو تیار کیا۔ اور اُس نے روزہ رکھا، اور خود کو پاک کیا، اور دیکھیں......راکھ اور ٹاٹ، اپنے سر پر ڈال لیا، اور دعا اور روزہ میں چلا گیا، تا کہ وہ جانے وہ کونسے دنوں میں رہ رہے ہیں۔

(81) اور دانی ایل، خُدا کے نبی نے، یرمیاہ کی کتابوں سے مشورت حاصل کی، اور وہ ایسے مقام پر آ گیا؛ کہ اسرائیل باہر آ رہا تھا، اور وہ سب جو زندہ تھے، بابل سے نکل کر، اپنے دیس میں واپس جا رہے تھے، اس وجہ سے وہ ٹاٹ و راکھ پر بیٹھ کر روزے رکھ رہا تھا۔ یہ جانتے ہوئے کہ اب وقت ختم ہو رہا ہے زندہ خُدا کی کلیسیا کو کتنا کچھ زیادہ کرنا چاہیے، کیونکہ مزید وقت نہیں ہوگا؛ اور خُداوند یسُوع مسیح کی آمد اور ہزار سالہ بادشاہی آنے کیلئے تیار ہے! کیسے ہم اپنا وقت، جوا کھیلنے، اور اتوار کے دن تیراکی میں ضائع کر رہے ہیں، اور خُداوند کیلئے کوئی وقت نہیں؟ اور اسے جاری رکھتے ہیں......اور اگر پاسٹر کوئی ایسی بات کرتا ہے جو آپکو پسند نہیں ہے، تو آپ اُٹھکر باہر چلے جاتے ہیں۔ اور اگر- اگر چرچ میں زیادہ دیر رکنا پڑ جائے، تو آپ، کیوں- کیوں، آپ- آپ کیوں بے چین ہو جاتے ہیں۔ اپنی حالت کو دیکھیں۔ دیکھیں ہم کیا کر رہے ہیں۔

اپنی زندگیوں کا موازنہ اس نبی کے ساتھ کریں۔ پوری بادشاہی میں، ایک آدمی تھا، جانے کیلئے کوئی چرچ نہیں تھا، اور کہیں جانے کیلئے کوئی نہیں تھا۔ وہ ٹوٹ چکا تھا اور جل رہا تھا؛ اُسکے لوگ، اور اُسکا شہر قید میں تھا۔ اڑسٹھ سالوں سے! اڑسٹھ، اُنہتر، ستر؛ بس اُسکے دو سال رہ گئے تھے۔ پس جب اُس نے کتاب میں پڑھنا شروع کیا اور دیکھا وقت پورا ہونے کے قریب آ گیا ہے، اور پورا ہو، تو وہ

خُدا کے حضور دعا میں چلا گیا، تا کہ اسکے بارے میں جانے۔

(82) کیا وقت ہے! ہم کیا کر رہے ہیں؟ جبکہ ''قومیں ٹوٹ رہی ہیں؛ سُمندر گرج رہا ہے؛ اور آدمیوں کے دل خوف سے بیٹھے جا رہے ہیں؛ اور وقت کا ڈر ہے۔'' یہ ساری باتیں، دیوار پر لکھی ہوئی ہیں۔ نسلی تقسیم ہو رہی ہے؛ اور دنیا میں ہر قسم کی بُرائی ہو رہی ہے؛ ہنگامہ آرائی، اور لڑائی، اور بے چینی ہے۔ اور ہتھیار لٹک رہے ہیں، اور ایک چھوٹی سی قوم کیوبا جتنی دس منٹ میں پوری دنیا کو تباہ کر سکتی ہے۔ اور لوگ ایک دوسرے سے جھگڑا کر رہے ہیں، اور یہ ناراست لوگ خُدا کو نہیں جانتے اور نہ اُسکی قدرت کو جانتے ہیں۔

اور پاک روح کلیسیا کے درمیان، اپنے برگزیدوں پر جنبش کر رہا ہے، اور اپنے آپکو ہزاروں سال بعد بھی زندہ دکھا رہا ہے، کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ہم کیسے سست بنکر بیٹھے رہ سکتے ہیں؟ ہم کیسے اسے نظر انداز کر سکتے ہیں؟ جس وقت کا ہم انتظار کر رہے تھے، اُس گھڑی کو اپنے قریب آتے دیکھ رہے ہیں۔

(83) اب، وہ یرمیاہ کے، پچیسویں باب میں پڑھتا ہے۔ اب آئیں یرمیاہ کا پچیسواں باب نکالتے ہیں، اور پڑھتے ہیں یرمیاہ نے کیا کہا تھا۔ ٹھیک، ہم آٹھویں آیت سے شروع کرتے ہیں؛ کیونکہ میں...... میں چاہتا ہوں کہ آپ اچھی طرح سمجھ جائیں۔ یہ گیارہویں آیت ہے جہاں سے میں نے پڑھنے کیلئے لکھا ہے، لیکن ہم آٹھویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اِسلئے رب الافواج یوں فرماتا ہے؛......

مجھے یہ پسند ہے۔ جب میں یہ سنتا ہوں کہ ایک نبی خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ کھڑا ہے، بھائی، یہی بات ہے۔ میرے لئے، تو یہ طے ہو گیا ہے۔ اسی میں سب کچھ ہے۔

...... اِسلئے ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے؛ چونکہ تم نے میری بات نہ سُنی،

دیکھو، میں تمام شمالی قبائل کو، اور اپنے خدمتگذار، شاہ بابل نبوکدنضر کو بلا بھیجونگا، خداوند یوں فرماتا ہے، اور میں انکو اِس ملک...... اور اسکے باشندوں پر، اور ان سب قوموں پر، جو آس پاس ہیں چڑھا لاؤنگا، اور انکو بالکل نیست و نابود کر دونگا،......

یادرکھیں، یہ خُدا کے چنے ہوئے تھے جنکے بارے میں وہ بات کررہا ہے۔ یہ ملحد نہیں تھے۔ یہ کلیسیا کے ممبرز تھے۔

بلکہ میں ان میں سے خوشی اور،......شادمانی کی آواز،(جیسا کہ آج ہم میں یہ، روک اینڈ رول، ریکی اورایلوس ہیں،) اور، اوہ، دُلہے کی آواز،...... پرندے کی آواز......اور، دُلہن کی آواز، چکی کی آواز،......اور چراغ کی روشنی موقوف کردونگا۔

اور یہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہوجائیگی،......

سنیں وہ نبی چلا اُٹھا، ''یہ سارا دیس ویران ہوجائیگا!'' اور اس عظیم نبی کی نقل کرنے کی کوشش مت کرنا، بلکہ میں نبوت کرتا ہوں یہ سارا دیس ویران ہوجائیگا۔ خُدا اس دیس کو اسکے گناہوں کی وجہ سے سزا دیگا۔ اگر خُدا اسرائیل کو، جو اُسکا برگزیدہ، اور ابرہام کا بیج ہے، جس سے اُس نے عہد اور وعدہ کیا تھا، اگر وہ اسے غلط کرنے سے نہ روکے؛ جبکہ وہ گہرے راستباز تھے، اُنکے پاس بڑے چرچز، اور پریسٹ، اور ربی تھے؛ لیکن اُنکی بداخلاقی اور اُن کاموں کی وجہ سے جو اُن میں تھے، خُدا نے اُن سے وہی کٹوایا جو اُنہوں نے بویا تھا، ویسا ہی ہم کاٹیں گے۔ گیارہویں آیت:

......اور یہ ساری سرزمین ویرانہ، اور......حیرانی کا باعث ہوجائیگی؛......

یہ ہے، اسے ہر کوئی دیکھ کر کہتا ہے، ''یہ یہاں ہیں۔ یہ بہت بڑے تھے۔ اب انہیں دیکھو۔''

......اور یہ قومیں ستر برس تک شاہ بابل کی غلامی کرینگی۔

یہ پوری زندگی ہے۔ جب آپکی بزرگ، مبارک بوڑھی ماں ایک بچی تھی۔ وہ ایک خُدا کے بغیر، ایک چرچ کے بغیر، ایک گیت کے بغیر، اور ہر ایسی چیز کے بغیر تھے، اور وہ ایک پوری نسل تھی، اور جب تک وہ گناہگار پوری نسل مر نہ گئی۔

خداوند فرماتا ہے، جب ستر برس پورے ہونگے، تو میں شاہ بابل کو، اور اُس قوم کو، اور کسدیوں کے ملک کو اُنکی بدکرداری کے سبب سے سزا دونگا، اور میں اُسے ایسا اُجاڑونگا، کہ ہمیشہ تک ویران رہے۔

اور میں اُس ملک پر اپنی سب باتیں جو میں نے اُسکی بابت کہیں، یعنی وہ سب جو اِس کتاب میں

لکھی ہیں، جو یرمیاہ نے نبوت کر کے سب قوموں کو کہہ سنائیں پوری کرونگا۔

کہ اُن سے ہاں اُن ہی سے - سے بہت سی قومیں اور بڑے بڑے بادشاہ غلام کی سی خدمت لینگے: تب میں اُنکے اعمال کے مطابق......اور اُنکے ہاتھوں کے کاموں کے مطابق، اُنکو بدلہ دونگا۔

چونکہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھے فرمایا؛ کہ غضب کی مے کا یہ پیالہ میرے ہاتھ سے لے، اور اُن سب قوموں کو، جنکے پاس میں تجھے بھیجتا ہوں، پلا۔

دوسرے لفظوں میں، ''یرمیاہ، میں تجھے یہ پیغام دیتا ہوں۔تو شانت مت بیٹھ۔پس تُو ایک جگہ کھڑا نہ رہ، بلکہ سب قوموں میں جا اور نبوت کر۔'' کیا آپ اس بات کو سمجھ گئے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ''سب قوموں میں نبوت کر۔میرے نشان اور معجزات دکھا، اور اُنہیں یہ بتا دے میں یہ کرنے آرہا ہوں۔''

اور وہ پیئیں، اور لڑکھڑائیں، اور اُس کلام کے سبب سے جو میں اُنکے درمیان بھیجونگا بے حواس ہوں۔

(84) آج کے زمانے میں لوگ اسے کیا کہتے ہیں؟ یہ آپکو ایک-ایک جھوٹا نبی کہتے ہیں، ایک-ایک سمجھوتہ کرنے والا کہتے ہیں، یا ایک-ایک جنونی کہتے ہیں، ایک نبوت کرنے والا، یا ایک خواب دیکھنے والا، یا کوئی ذہن پڑھنے والا کہتے ہیں۔''یہ بے حواس ہو جائینگے!'' اور اگر بے حواس لفظ کو، توڑ دیں، تو اسکا مطلب ہے''پاگل۔'' یہ لوگ پاگل ہو جائینگے، یہ کہتے ہیں،'اوہ، ان جنونیوں پر دھیان نہ دو، یہ احمق ہیں،' یہ حالت انکی اُس کلام کے سبب ہوگی جو میں ان میں بھیجونگا۔''

(85) کیا آپ نے غور کیا کہ تاریخ اپنے آپ کو کیسے دہراتی ہے؟ یرمیاہ فریسیوں، صدوقیوں، ہیرودیسیوں، یا جو بھی وہ تھے اُنکے ساتھ متفق نہیں تھا۔وہ، بس کلام رکھتا ہے، اور کلام اُن سبکو اُسکے سامنے پاگل بنا دیتا ہے۔کیا؟ اب دھیان دیں۔

اِسلئے میں نے خداوند کے ہاتھ سے وہ پیالہ لیا، اور اُن سب قوموں کو،......

یرمیاہ گھر میں نہ ٹھہرا۔یرمیاہ کسی چھوٹے مقام پر نہ رکا، بلکہ سب قوموں کو پلا دیا۔

......جنکے پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا:

(86) یرمیاہ نے خُداوند کے کلام، اور اُس کے کلام کی مے کو لے لیا۔ اور مے اُسکے کلام کی قوت ہے۔ مے میں طاقت ہے۔ مے ایک نشہ ہے۔ مے کے پیچھے طاقت ہے۔ ''اور میں نے خُدا کا کلام لیا،'' یرمیاہ نے کہا، ''اور اُسے ظاہر کیا۔ اُس مے کی قوت کو، جو اُس میں ہے، میں نے اُنکے سامنے ظاہر کر دیا، لیکن وہ اُسکی نہیں سُنیں گے۔''

خُدا نے کہا، ''اسلیئے میں اُنہیں ستر سالوں کیلیئے بابل میں بھیج دونگا۔'' اور اُس نے ایسا ہی کیا۔ راستباز اور ناراست، سب ایک ساتھ گئے۔

(87) اب، واپس سبق پر آتے ہیں۔ دانی ایل پڑھ رہا تھا۔ ذرا غور کریں، دانی ایل نے وہی الفاظ پڑھے جو آج صُبح ہم پڑھ رہے ہیں۔ دانی ایل نے یہی بائبل پڑھی، یہی پنچویشن، یہی جملے، اور یہی باتیں، جو خُدا کی مدد سے، میں اگلے تین پیغاموں میں آپ کیلیئے پڑھونگا، یہ باتیں، آپکو دکھانے کیلیئے ہیں کہ ہم آخری وقت میں ہیں۔

اور دانی ایل، یرمیاہ سے کلام لیکر، بابل چلا گیا۔ اور وہ ایک مسح شدہ نبی تھا۔ اور اُس نے نشان، اور معجزات کیئے، اور غیر زبانوں کا ترجمہ کیا، اور اُنکے درمیان معجزات اور نشان دکھائے۔ جبکہ، وہ خود، اکیلا کھڑا تھا! آمین! وہ تنہا کھڑا تھا۔

(88) لیکن یرمیاہ نے یہ کلام بہت، بہت سالوں پہلے لکھ دیا تھا۔ اور دانی ایل نے، کلام کی تفسیر کی، اور...... ''کہا، اب ایک منٹ رکیں۔ ہم آخری وقت کے قریب آرہے، اور میں اڑسٹھ سالوں سے یہاں ہوں۔ اور خُدا کا نبی ہوں،'' آمین، ''میرے بھائی، خُدا کے سچے نبی نے اپنے آپکو ثابت کیا ہے، اور ہمارے لئے نبوت کی ہے۔ اور میں نے یہاں ایک کتاب میں لکھ لیا ہے، اور کہا گیا ہے، 'ستر سال پورے ہونگے۔' اے خُداوند خُدا، ہم اختتام پر ہیں۔ ساری پیڑی مر چکی ہے۔ خُداوند، اب تُو کیا کرنے والا ہے؟ تُو نے ہمیں یہاں سے نکالنے کا وعدہ کیا ہے......'' اور وہ خود، دعا میں ٹھہر گیا۔

(89) اے خُدا، اگر کوئی وقت دعا کا ہے، تو ہمیں خود، اس وقت دعا میں چلے جانا چاہیے۔ کیونکہ ہم اُسکے سچے خادموں کے وسیلے، اور اُسکے رسولوں کے خطوط کے وسیلے، یہ دیکھ رہے ہیں، اور روح القدس کے وسیلے خبردار کیا جارہا ہے، کہ ہم آخری دنوں میں ہیں۔ پاک روح کہتا ہے، ''آخری دنوں

میں ،لوگ ڈھیٹھ ، گھمنڈی ہو نگے ،اور خُدا کی نسبت عش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہو نگے ، سنگ دل ،تہمت لگانے والے ، بے ضبط ،اور نیکی کے دشمن ہو نگے ۔'' میں یہ خط کے وسیلے سمجھتا ہوں ۔

(90) میں سمجھ گیا ہوں ،آخری دنوں میں ٹھٹھا کرنے والے آئیں گے ۔ میں سمجھ گیا ہوں ،آخری دنوں میں قوم قوم کے خلاف ہوگی ۔ میں سمجھ گیا ہوں ،آخری دنوں میں سُمندر میں بڑی بڑی لہریں اُٹھیں گئیں ۔ میں سمجھ گیا ہوں خوفناک چیزیں نظر آئیں گی ، جیسے اڑن طُشتریاں ،اور آسمان میں ، پُراسرار نشان ،اور انسان کے دل خوف سے بیٹھ جائینگے ۔ وہ الجھن کا وقت ہوگا ،اور لوگوں میں پریشانی ہوگی ۔ میں نے پڑھا ہے، آخری دنوں میں لوگ نظاموں اور تنظیموں ،اور گروہوں میں چلے جائینگے ۔ میں سمجھ گیا ہوں ،آخری دنوں میں عورتیں اپنے بال کٹوائیں گی ۔ میرا خیال ہے، جیسے ہی یہ آخری دنوں میں جائینگی ، یہ چھوٹا لباس پہنے گئیں ،اور اونچی ایڑی والے جوتے کے ساتھ ،ٹک ٹک چلیں گی ۔ میرا خیال ہے، آخری دنوں میں اخلاق بھی نیچے گر جائیگا ۔ میرا خیال ہے آخری دنوں میں جھوٹے چرواہے ہو نگے ، جو سمجھوتہ کرینگے ،اور لوگوں کو خُدا کے کلام سے سیر نہیں کرینگے ، بلکہ اسکی بجائے ،رسومات کے پیچھے چلیں گے ۔لیکن مجھے معلوم ہے آخری دنوں میں ایک آواز آئیگی ، جو بیابان میں چلائیگی ،اور لوگوں کو واپس حقیقی مسیح کی طرف ،اور خُدا کی باتوں کی طرف بلائیگی ۔ میں کتاب کے وسیلے، سمجھ گیا ہوں ، یہ باتیں ہونگی ۔

(91) میرا خیال ہے آخری دنوں میں کال پڑیں گے ۔اور چرچز بہت زیادہ منظّم ہو جائینگے ،اور اسی طرح کے ، بہت سارے کام کرینگے ، اور آخری دنوں میں قحط پڑیگا ، یہ روٹی اور پانی کا قحط نہیں ہوگا ، یہ خُدا کے سچے کلام کو سننے کا قحط ہوگا ۔لوگ مشرق سے مغرب ،اور شمال سے جنوب میں ،خُدا کے حقیقی کلام کو سننے کی تلاش کرینگے ۔لیکن چرچز اتنے سخت اور منظّم ہو نگے ،اور وہ اسے سننے میں ناکام ہو جائینگے ۔ میں یہ کتابوں کے وسیلے سمجھ گیا ہوں ۔لیکن ،اُس دن ،اے خُدا ، داؤد میں سے ایک ڈالی پھوٹ نکلے گی ۔

(92) میں سمجھ گیا ہوں آخری دنوں سے پہلے وہ ایلیاہ کو بھیجے گا ،اور اُسکے پاس ایک پیغام ہوگا جو والدوں کے دلوں کو اولاد کی طرف بھیجے گا ،اُنہیں واپس اصل پر بھیجے گا ،اور واپس اختتام پر لائیگا ،اور

آغاز کریگا۔اور میرا خیال ہے یہ تب ہوگا جب روح غیرقوم کلیسیا سے اُٹھ جائیگا،اور واپس یہودیوں کی طرف لوٹ جائیگا۔

(93)اور میں یہ صرف لفظوں کے وسیلے نہیں دیکھ رہا۔میں کلام کے وسیلے دیکھ رہا ہوں، بلکہ لکھے ہوئے کلام کے وسیلے، دیکھیں اسرائیل واپس اپنے دیس میں جائیگا؛اور میں دیکھتا ہوں وہ جا رہا ہے۔

(94) میں نبیوں کے،خطوط کے وسیلے سمجھ گیا ہوں،دیکھیں اسرائیل ایک قوم بن جائیگی۔یہ اُس ہیکل کو دوبارہ عبادت کیلیئے تیار کریں گے۔جب وہ اپنے دیس میں واپس آئینگے تو خُدا پھر اُن سے رابطہ کریگا۔اوہ! آخری دنوں میں،اُنکے ساتھ دو نبی اُٹھ کھڑے ہونگے۔میں یہ سمجھ گیا ہوں۔جیسے ہی غیرقوم کی کلیسیا اُٹھالی جائیگی،تو اسرائیل کیلیئے،دو نبی،موسیٰ اور الیشع آئیں گے۔جب ہم اس بات میں جائینگے پھر دیکھیں گے۔

(95) نبی نے دیکھا بابل میں تقریباً وقت پورا ہو چکا ہے۔ٹھیک ہے۔

(96) جبرائیل صرف وہی ظاہر کرنے نہیں آیا، جو اُس نے پوچھا تھا، بلکہ وہ سب کچھ ظاہر کرنے آیا جو یہودی نسل کیلیئے،اور اُنکی عاقبت کے پورے راستے کیلیئے مقرر کیا گیا تھا۔آمین! اُس نے تھوڑا پوچھا،اور سب کچھ جان لیا۔اُس نے بس کچھ جاننے کیلیئے پوچھا......

(97) دانی ایل یہ جاننا چاہتا تھا،''اب اور کتنا،وقت لگے گا،خُداوند؟ تیرے نبی،اور میرے بھائی،یرمیاہ نبی نے،اڑسٹھ سال پہلے نبوت کی تھی،اور کہا تھا،'یہ لوگ یہاں ستر سال رہیں گے۔'اب عملی طور پر پرانی نسل مر چکی تھی۔''

(98) دیکھیں وہاں ایک پینتی کاسٹل پیڑی تھی، جو چالیس سال پہلے اُٹھی تھی۔''وہ پُرانے جنگجو،'' کہلائے۔وہ منظّم ہوگئے،وہ کوہ حورب اور نبو کے سارے راستے میں،لڑے،اور سارے راستے میں،فکرمند رہے۔لیکن،آخر میں،اب ہم اس دریا پر پہنچے ہیں۔اب وہ نئی پیڑی کو اُٹھا رہا ہے،تاکہ یشوع کے ساتھ انہیں پار لے جائے۔شریعت ناکام ہوگئی؛موسیٰ اُسی کے ساتھ چلا گیا؛موسیٰ ناکام ہوگیا۔اور یشوع نے اُنہیں لے لیا۔ہم دیکھتے ہیں تنظیمیں ناکام ہوگئیں،لیکن خُدا کا روح......یشوع، لفظ یشوع کا،مطلب ہے''یسوع ہمارا نجات دہندہ۔'' دیکھیں، پاک روح کلیسیا میں آئیگا۔نہ کہ کسی

تنظیم میں، بلکہ پاک روح لوگوں کے درمیان آئیگا، اور انہیں یردن پار کرنے کیلیئے تیار کریگا۔ میں نے یہ کتاب پڑھنے کے وسیلے سمجھ لیا ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ اور خُدا جانتا ہے میں اب کیا تلاش کرر ہا ہوں، تا کہ اُسکے لوگوں کو تسلی دے سکوں کہ کیا ہونے والا ہے، آج صُبح یہاں، اور پھر پوری دنیا میں، اور سب قوموں میں، یہ ٹیپیں جائینگی، کیونکہ ہم آخری وقت میں ہیں۔

(99) اُس نے سب کچھ ظاہر کر دیا جب تک بادشاہی اور ہزار سالہ بادشاہی پوری قائم نہ ہو جائے۔ یہ جبرائیل کا پیغام تھا۔ اُس نے کہا، ''میں تجھے یہ بتانے آیا ہوں کہ تیرے لوگوں کیلیئے، ستر سال، یا، ستر ہفتے مقرر کیئے گئے ہیں، اور یہ یہودی نسل کے اختتام تک مقرر کیئے گئے ہیں۔ یہ ستر ہفتے ہیں۔'' اب غور کریں اُس نے کیا کہا۔ جواب سے لیکر، اُنکی بحالی تک ہونگے......

تیرے لوگوں اور تیرے شہر کیلیئے ستر ہفتے مقرر...... کیئے گئے ہیں،......

''تیرے شہر۔'' بابل اُسکا شہر نہیں تھا۔ اُس...... کا شہر کونسا تھا؟ یروشلیم۔

(100) اب، جب ہم اس-اس سات، یا چھ مقاصد کی تصدیق پر آئیں گے، تو ہم دیکھیں گے وہ شہر کونسا ہے، اور اُسے سامنے لائیں گے اور ثابت کرینگے کہ وہ کونسا تھا، کس نے اسے دریافت کیا، اور یہ کہاں سے آیا۔ کب تک قائم رہے گا؟ کون اسے دوبارہ بحال کریگا؟ کونسا وقت ہوگا؟ اوہ، ہمارے لئے بہت ساری باتیں محفوظ ہیں۔ ٹھیک ہے۔

تیرے لوگوں اور تیرے شہر کے لے ستر ہفتے مُقرر...... کیئے گئے ہیں، تا کہ خطا کاری کا خاتمہ ہو جائے،......

دیکھیں، اُس نے یہ کبھی نہیں کہا، ''دانی ایل......'' اس میں کوئی شک نہیں اُس نے اُسے جو بتایا وہ ستر ہفتے تھے...... میرا مطلب ہے، ستر سال پورے ہونے والے تھے۔ اڑسٹھ ہو چکے تھے، اور دو سال کم تھے۔ اور ہم دیکھتے ہیں یرمیاہ کی نبوت بالکل ٹھیک تھی۔ دو سال بعد، وہ چلے گئے۔ نحمیاہ گیا اور بادشاہ سے ایک حکم نامہ لیا، اور مشکل وقت میں دیوار تعمیر کی۔ اُنہوں نے کام کیا۔ اُس نے کہا، ''فصیل......'' اسے سُنیں۔

......تا کہ خطا کاری،......اور گُناہ کا خاتمہ ہو جائے،......

''گناہ کا خاتمہ ہو جائے۔'' کس کیلئے ؟ یہودیوں کیلئے ۔''تیرے لوگوں کیلئے مقرر کیا گیا ہے،'' غیرقوم کیلئے نہیں ۔''تیرے لوگوں کیلئے'' یہودیوں کیلئے۔''اور تیرے شہر کیلئے'' نیویارک کیلئے نہیں، بوسٹن کیلئے نہیں، فلاڈلیفہ، شکاگو، لوس اینجلس، اور روم کیلئے نہیں ۔بلکہ ''تیرے شہر'' یرشلیم کیلئے۔

......تاکہ خطا کاری،...... اور گناہ کا خاتمہ ہو جاے،...... بدکردای کا کفارہ دیا جائے، ابدی راست بازی قائم ہو، رویا نبوت پر مُہر ہو، اور پاکترین مقام ممسُوح کیا جائے۔(غور کریں!)

پس تو معلوم کر اور سمجھ لے، کہ یروشیلم کی بحالی اور تعمیر کا حُکم صادر ہونے سے (اُس کا شہر کونسا تھا) لیکر......ممسوح فرمانروا تک سات (یعنی ستر) ہفتے،......

(101) انتظار کریں جب تک ہم اس میں نہیں آتے !اوہ، میرے خُدایا! یہ برکت ہے اور میں......اور میں ایک رسی لیکر خود کو اس کے ساتھ باندھنے لگا ہوں۔

(102) پورے کا پورا ظاہر کر دیا گیا ہے، کہا،'' میں تجھے صرف یہی نہیں بتانے لگا، کہ اب دوسال تقریباً، پورہونے والے ہیں۔'' اور ہم سب یہ جانتے ہیں وہ ٹھیک وہاں ستر سال رہے، اور-اور ٹھیک، جیسے نبی نے کہا تھا وہاں سے چلے گئے۔ اور یسعیاہ، بلکہ میرا مطلب ہے......دانی ایل نے اُس نبی کا یقین کیا، اور اسلیئے وہ یہاں، تیار تھا۔ٹھیک ہے۔ اور وہ......

(103) اور، دیکھیں، جب جبرائیل آیا، تو اُس نے کہا،'' میں تجھے یہ دکھانے اور سب چیزیں ظاہر کرنے آیا ہوں، جو، بربادی کیلئے مقرر کی گئی ہیں۔'' سمجھے؟ غور کریں۔

......مکرُوہات رکھی جائیں گی، یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہُنچ جائے گی،......

(104) بربادی'' یہ تمام چیزوں کا اختتام ہے۔'' میں تجھے دکھانے جارہا ہوں کیا ہوگا۔'' اب سنیں، اسے سمجھیں!'' میں......دانی ایل، میں بھیجا گیا ہوں۔ تُو آسمان پر عزیز ٹھہرا ہے۔ اور میں نے تیری دعائیں سُنی ہیں اور اب میں نیچے آیا ہوں تاکہ تجھے بتاوں کہ یہودیوں اور یروشلیم کیلئے، اور ٹھیک اب سے لیکر بربادی کے اختتام تک، کیا کیا مقرر رہوا ہے۔''

(105) جماعت، کیا آپ، اب سمجھ گئے ہیں؟ اگر ہم سمجھ جائیں کہ ستر ہفتے کیا ہیں، تو ہم جان

سکتے ہیں کہ اختتام کب ہے۔اوہ، میرے خدایا!خُدا اسے سمجھنے میں ہماری مدد کرے۔ٹھیک ان صفحات میں یہ بات ہمیں بتاتی ہے،ٹھیک اس وقت سے اُس وقت تک، جب تک اختتام نہیں آجاتا، یہ اُس میں سے ایک منٹ بھی نہیں چھوڑیگا۔

(106)خُدا کا یہ کتنا عظیم کلام ہے...... جب خُدا نے زمین کو بنایا تو اسے اسکی مدار میں رکھا۔اور میں ایک رات، بلکہ اتوار کی رات اس پر منادی کررہا تھا، کیسے کچھ ناکام ہوسکتا ہے۔دیکھیں، یہ دنیا ٹھیک کامل رفتار میں گھومتی ہے اور وہ یہاں تک بتادیتے ہیں، کہ آج سے لیکر بیس سال بعد سورج اور چاند،ٹھیک فلاں وقت پر کیسے نکلیں گے۔ ہماری پاس پوری دنیا میں جتنی بھی گھڑیاں ہیں، میں اُنکے وسیلے آپکو یہ نہیں بتاسکتا؛ کیونکہ یہ گھڑی مہینے میں دو یا تین منٹ پیچھے ہوتی ہے، یا دو تین منٹ آگے ہوتی ہے، اور ہمارے پاس یہ بیسٹ والی ہے۔ہم بالکل کامل کچھ نہیں بنا سکتے۔کیونکہ، بالکل کامل تو ایک ہی چیز ہے، اور وہ خُدا ہے۔اور خُدا اور اُسکا کلام ایک ہے، پس خُدا کا کلام کامل ہے۔

(107)اور اگر ہم ان دنوں کو دیکھ سکیں، تو ہم دریافت کرسکتے ہیں کہ اختتام کب ہوگا۔کیا آپ اسے ٹھیک طور سے سمجھ گئے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]''یہ تباہی اور بربادی کیلئے مقرر ہوگیا ہے۔''24ویں آیت،''تیرے لوگ اور تیرا مقدس شہر،'' جوکہ یروشلیم ہے۔21ویں...... یا 24ویں آیت میں ہے۔یسُوع نے اسکا حوالہ متی 24 میں دیا ہے۔

(108)اب، بھائی کولنز، اگر آج صُبح یہاں ہیں، مجھے نہیں معلوم وہ یہاں ہیں یا نہیں۔لیکن ایک رات سوالات میں، اُس نے ایک سوال کیا تھا۔(میرا خیال ہے میرا یہ کہنا درست ہے، بھائی کولنز۔) اجاڑنے والی مکروہات،' سمجھے، اسکا کیا مطلب ہے؟''

(109)یسُوع نے اس کے متعلق، متی 24ویں باب میں کہا ہے، اور ہم اسے دیکھ سکتے ہیں۔جی ہاں، متی 15:24 ہے۔اب میں جلدی سے اسے دیکھتا ہوں، آپ بھی دیکھ سکتے ہیں۔یسُوع یہاں وہی بات کررہا ہے، اور دانی ایل کا حوالہ دے رہا ہے۔متی 15:24 ہے، آپ جو لکھ رہے ہیں۔میں چاہتا ہوں، کہ آپ میں سے ہر ایک، خاصکر آج رات اور-اور اگلے اتوار، کاغذ اور پنسل ضرور لائیں،' کیونکہ ہم......' دیکھیں جب تک آپ کو ٹیپ نہیں ملتی۔ یہ 24 کی، 15ویں آیت

ہے،''اور جب اس طرح......''

پَس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکُروہ چیز کو، جس کا ذِکر دانی ایل نبی کی معرفت ہُوا،......

غور کریں! یہ چار سو تراسی سال،-چار،- پانچ، بلکہ چھیاسی سال پہلے ہوا۔ چار سو چھیاسی سال پہلے ہوا۔

......دانی ایل نبی، مقدس مقام میں کھڑا تھا،......

آپ اپنی بائبل میں اسے دیکھیں۔ یہ قوسین میں ہے۔

......(پڑھنے والا سَمجھ لے:)

(110) دیکھیں، وہ یہودیوں سے بات کر رہا ہے۔ وہ جاننا چاہتے ہیں،'' ہیکل کے متعلق کیا بات ہے؟ یہ کب برباد ہوگی؟ یہ کب دوبارہ بنے گی؟ وہ وقت کب آئیگا جب پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا؟ خاتمہ کب ہوگا؟''

(111) اُس نے کہا،'' جب تم 'اُس اجاڑنے والی مکروہ چیز کو، کھڑا دیکھو جب......' دانی ایل، 'مقدس مقام میں کھڑا تھا۔''' کہا،'' جب تم یہ ہوتے ہوئے دیکھو، تو اب پڑھنے والا سمجھ جائے کہ وہ کس کے بارے میں بتا رہا ہے۔''

یہی سبب ہے کہ ہم خُدا سے دعا کر رہے ہیں، اسے اتنا کامل بنا دے، کہ اس میں شک کی کوئی گنجائش نہ رہے۔ کیونکہ، ہمیں ان باتوں میں اپنی تفسیر شامل نہیں کرنی ہے۔ اسے خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ آنا ہے۔ اسلئے، جب تک میں اسے سمجھ نہ جاؤں میں اسے یہیں چھوڑ رہا ہوں۔

اُس پر ساری باتیں ظاہر کر دی گئیں، یہ'' مکروہات بھی۔''

(112) اور، یاد رکھیں، اسکا مرکب مطلب ہے، جیسے،'' میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔'' جیسے اسرائیل کو بلایا گیا، ویسے ہی اُسکے بیٹے، یسُوع کو، بلایا گیا۔

اور یہ بھی بالکل اُسی طرح پورا ہوگا، جیسے یقینی طور پر میں یہاں کھڑا ہوں۔ اور اُس نے اسطرح کیا، اور اُس نے یہ سب کچھ چھپا دیا، کلیسیا سے سب کچھ چھپا دیا گیا۔ اوہ، جب ہم اس میں جاتے ہیں، اور ان چھ پرتی مقصد کو سمجھتے ہیں، کیسے اُس نے اسے کلیسیا سے چھپا دیا، تاکہ کلیسیا اسے ہر وقت

دیکھتی رہے، اور یہ نہ جان سکے کہ وہ کب آ رہا ہے۔لیکن اب کلیسیائی زمانہ ختم ہونے کو ہے، اسلئے اب وہ آمد کیلئے تیار ہے، اور بس تیار بیٹھا ہے۔

(113) اس کتاب میں یہ بہت ہی خاص حوالہ ہے۔ یہ کیا کرتا ہے؟ یہ یہودی لوگوں، یا یہودی قوم کے اختتام کے بارے میں بتاتا ہے۔ یہ حوالہ، ستر ہفتوں کے بارے میں ہے، یہ خلاصہ ہے اور یہ ٹھیک اُس وقت سے شروع ہوتا ہے جب دانی ایل نے آغاز کیا، اور بربادی کے اختتام تک جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا ٹائم پیس ہے۔ کتنوں نے مجھے یہ کہتے سُنا ہے، ''اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ ہفتے کا کونسا دن ہے، تو کیلنڈر دیکھیں۔ اور اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہم کس گھڑی میں رہ رہے ہیں، تو یہودیوں کو دیکھیں''؟ یہ درست ہے۔ یہ خُدا کا کیلنڈر ہے، یہ یہاں سے لیا گیا ہے۔ ہر تھیولوجین، ہر بائبل کا عالم، ہر کوئی، آپ کو یہی بتائیگا، یہودی ٹائم پیس ہے۔

اب ہمارے پاس کیا وقت ہوا ہے؟ ہم لوگ......بس، گرمی میں ہیں، اوہ، میں......

(114) اسکا غیر قوم سے کوئی تعلق نہیں؛ سات مہریں، سات آفتیں، سات افسوس، اور سات نرسنگے، انکا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ اُس وقت غیر قوم کی کلیسیا جلال میں ہوگی۔ غیر قوم کی کلیسیا، یا ہم سے انکا کوئی تعلق نہیں ہے۔ انکا تعلق بس اسرائیل سے ہے۔ ''دانی ایل، تیرے لوگ اور یروشلیم۔''

(115) اب، یہ بات حقائق سے پردہ اُٹھاتی ہے کہ خُدا یہودیوں سے اُس وقت برتاؤ کرتا ہے جب وہ اپنے دیس میں ہوتے ہیں۔ ہللّویاہ! یہی وہ جگہ ہے جہاں میں سوچتا ہوں یہاں ٹھیک، گہری بات ہے۔

وہ ہمیشہ اُس وقت سے شروع کرنے کی کوشش کرتے ہیں جب دانی ایل وہاں تھا۔ اور بڑے مصنف نے......دیکھیں، مجھے معلوم ہے اُسکے کچھ پیروکار یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اسلئے میں اسے نہیں چھیڑونگا۔ لیکن یہی سبب ہے کہ اُنکے پاس یہ سب غلط باتیں تھیں۔

(116) کیا آپ جانتے ہیں کیسے ملی رائٹ نے، اس سے پہلے کہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ ہوتے، اُنہوں نے یہاں کیا کیا؟ 1919 میں، اُنہوں نے اپنے اپنے پنکھ لئے، (آپ نے یہ کوریئر اخبار میں دیکھا ہوگا)، اور اُس دن، اُڑنے کیلئے یہاں آ گئے۔ یہ دانی ایل کے ستر ہفتوں میں سے لیا

گیا تھا۔اوہ- ہو، ملی رائٹ۔ پھر، بعد میں، مسز ایلن وائٹ کے وسیلے یہ ہوا، یہ اُنکی نبیہ تھی، یہ پھر گئے اور اپنے آپکو سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کہا۔اوراب اُنہوں نے اپنے نام کو بدل کر وائس آف پروفسی کر دیا ہے۔دیکھیں؟ایک ہی مسلک کے تین مختلف نام ہیں۔

(117)اب، دیکھیں وہ غلط تھے، کیونکہ وہ ستر ہفتوں کو غیرقوم اور یہودیوں دونوں پر لاگو کرنے کی کوشش کرر ہے تھے۔لیکن وہ یہاں کہتا ہے،''یہ تیرے لوگوں کیلئے ہے۔''اور خُدا یہودیوں کے ساتھ فلسطین سے باہر کبھی برتاؤ نہیں کرتا۔اور جب مسیحا، ستر، اور دو ہفتوں میں، کاٹا گیا، (اپنے لئے نہیں؛ بلکہ ہمارے لئے، کاٹا گیا)، اسرائیل تتر بتر ہو گیا تھا، اور پھر (کبھی) اپنے دیس میں پچھلے کچھ سالوں سے پہلے نہیں آیا تھا۔اسلئے، کلیسیائی زمانہ گنا نہیں گیا تھا۔کیا آپ یہ سمجھ گئے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

یہ 1919 نہیں ہوگا۔میں آپکو دکھا سکتا ہوں 1919 میں کچھ ہوا تھا،لیکن جب وہ فرشتہ، یعنی تیسرے فرشتے کا پیغام آتا ہے اور افسوس ہوتا ہے۔ٹھیک ہے۔لیکن یہ نہیں تھا...... یہ وہ وقت تھا جب پُر اسرار طریقے سے جنگ بند ہوگئی۔یہ ہمیں ساتویں باب میں ملتا ہے، جب ہم اسے ساتویں باب میں دیکھیں گے۔آپ نے مجھے کئی بار، یہ بیان کرتے سُنا ہوگا، دیکھیں، جب فرشتے کے پیغام نے کہا، ''زمین کی چاروں ہواوں کو تھامے رکھ جب تک ہم یہودی خادموں پر، مہر نہ کرلیں۔''اوراب، وہ انتظار کرر ہے ہیں جب تک غیرقوم کا زمانہ ختم نہ ہو جائے۔

پھر جب وہ آتا ہے، پھر- پھر وہ یہودیوں پر مہر کرتا ہے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار روح القدس حاصل کرتے ہیں۔اور یہاں، ایک لاکھ چوالیس ہزار مہر بند ہوتے ہیں۔مکاشفہ سات۔آپ نے یہ پڑھا ہے۔

''اور میں نے دیکھا ایک بہت بڑی بھیڑ آسمان پر ہے،''یوحنا نے دیکھا''ہر ایک قبیلہ، ہر زبان، اور ہر قوم ہے، اور وہ خُدا کے سامنے کھڑے ہیں، اور کھجور کی ڈالیاں اُنکے ہاتھ میں ہیں، اور سفید جامے پہنے ہوئے ہیں، اور گار ہے ہیں،'ہلّلویاہ! آمین! جلال، حکمت، عزت، طاقت، اور قدرت، ابدالآباد ہمارے خُدا کی ہو۔آمین!'وہ چلا رہے ہیں۔''

(118) تب یوحنا اسے سمجھ نہ سکا۔ اور اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور اُس نے کوہ سینا پر دیکھا، (جلال ہو) ایک لاکھ چوالیس ہزار تھے جنہوں نے اپنے آپ کو عورتوں سے آلودہ نہیں کیا تھا۔ یہودی! عورتیں، اور چرچز! یہ کسی تنظیم سے نہیں جڑے تھے، جیسے لوتھرن، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پریسبٹرین ہیں۔ اور یہ آغاز ہی سے کٹر، یہودی تھے، اور کوہ سینا پر، ہیکل میں عبادت کر رہے تھے۔ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں۔ اور جب کلیسیا جلال میں چلی جاتی ہے؛ یہ اُسکے بعد آتے ہیں۔ سمجھے؟

(119) اسلئے، مسٹر سمتھ غلط تھے، اور ہونا ہی تھا۔ کیونکہ، آپ کیسے اسے 1919 میں لاگو کر سکتے تھے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کو باہر رکھ سکتے تھے؟ پھر آپ ریسل لائٹ میں دوبارہ آ جاتے ہیں۔ سمجھے؟ پھر آپ واپس ریسل لائٹ کی تعلیم میں چلے جاتے ہیں، کہ، ''یسُوع 1914 میں آ گیا، اور 1919 میں اپنے چرچ کو لے گیا، اور اب وہ روحانی بدن میں زمین پر چاروں طرف گھومتا ہے، اور......دادی کی قبر پر جاتا ہے اور دادا کی قبر پر جاتا ہے، اور اُن سب کو جگا رہا ہے، جو سب ریسل لائٹ میں تھے۔'' بیوقوفی ہے! کلام میں یہ کوئی سمجھداری نہیں ہے۔ یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ ایسا نہیں ہے۔

(120) لیکن، خُدا کے پاس سچائی ہے۔ اور خُدا وہ ہستی ہے جو اسے ظاہر کرتا ہے اور اسے ثابت کرتا ہے، اور دکھاتا ہے، یہ ٹھیک ہمارے لئے ہے۔ دیکھیں؟ میں ایمان رکھتا ہوں وہ یہ کریگا۔ میں اسے نہیں جانتا۔ میں آپکو یہ سچ بتا رہا ہوں۔ میں نہیں جانتا، لیکن میں ایمان رکھ رہا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں وہ یہ کریگا۔

(121) پس، آپ دیکھیں، خُدا یہودیوں کے ساتھ کبھی برتاؤ نہیں کرتا۔ (میں چاہتا ہوں آپ یہ ذہن میں رکھیں) جہاں تک اسرائیل کا معاملہ ہے......

(122) یہی بات میں اس بھائی کو بتانے کی کوشش کر رہا ہوں جو یہاں بیٹھا ہوا ہے، اسرائیل جانے کے بارے میں بتا رہا تھا، اسرائیل سے دُور رہیں! اس بات سے دُور رہیں، آپ سب لوگ جو یہودیوں کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے یہ پیغام ختم ہو، آپ دیکھیں گے یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، کلام اور روح کے وسیلے ہوگا۔ اور ایک رات میں، اسرائیل کی، پوری قوم بدل

جائیگی ۔ بائبل یوں فرماتی ہے ۔لیکن انجیل صرف اُنکے لئے نہیں ہے ۔ بلکہ کچھ بھگوڑے باہر ہیں ،اور وغیرہ وغیرہ ، جواندر آنے ہیں ، جو یہودیوں کے مرکزی بدن سے باہر ہیں ، وہ اندر آئیں گے اور نجات پائیں گے ۔ یہ سچ ہے ۔ میں اس پر اپنے -اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں ۔

لیکن ، یاد رکھیں ، جب تک اسرائیل اپنے دیس سے باہر ہے ، وہ نجات نہیں پاسکتا ۔اب وہ واپس آرہے ہیں ۔ اور وہ نجات پائیں گے ، پوری قوم ،ایک دن میں نجات پائیگی ۔ بائبل یوں فرماتی ہے ۔ ایک دن میں ؛ پورا اسرائیل مکمل طور پر خُدا کے پاس آجائیگا ۔ انہی دنوں میں کسی دن کوئی طاقتور چیز اسرائیل پر اثر ڈالے گی ، اور پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیگی ۔ نبی چلا اُٹھا ، اور کہا ، ’’ کہ تُو نے ایک ہی دن میں یہ کردیا ۔‘‘ وہ اسے ، ایک ہی دن میں دیکھیں گے ۔ وہاں کوئی زبردست کام ہوگا ۔

(123) میری رائے میں ، وہ ایک زبردست نبی ہوگا جو اُٹھ کھڑا ہوگا اور اسرائیل کے سامنے ، یہ ثابت کریگا مسیحا ابھی تک زندہ ہے ۔ وہ مسیحا جسے اُنہوں نے رد کیا تھا......؟......

(124) وہ لوگ ، جواب اسرائیل کی چھوٹی بائبل کو پڑھتے ہیں ۔ وہ اسے پیچھے سے آگے کی طرف پڑھتے ہیں ، اور اسطرح وہ اسے پڑھتے ہیں ۔ اور آپ جانتے ہیں یہودی زبان کیسے لکھی ہوئی ہے ۔ اور جب وہ اسے پڑھتے ہیں......اور وہ یہ پڑھتے ہیں کہ لیوی پطرس نے اُنہیں ، لاکھوں بائبلیں بھیجی تھیں ۔ اُنہوں نے کہا ، ’’ اگر یہ یسُوع ہے......‘‘ وہ یہودی تھے جو وہاں ایران سے لائے گئے تھے ، اور باقی دُور کی جگہوں سے ، اُنہوں نے کبھی مسیحا کے بارے میں نہیں سُنا تھا ۔ اور جب وہ اپنے دیس میں آنے کیلئے تیار ہوئے ، تو دیکھیں ، وہ کبھی ہوائی جہازوں میں سوار نہیں ہوئے تھے ۔ وہ اُس وقت بھی اپنے پرانے ہل جوت رہے تھے ۔ آپ نے یہ لوق میگزین میں پڑھا ہوگا ۔ کتنوں نے لوق اور ٹائم میگزین میں یہ آرٹیکل پڑھا ہے –......؟ دیکھیں ، یقیناً آپ نے پڑھا ہوگا ۔ سمجھے؟ وہ اس میں نہیں جائینگے ۔ ایک بوڑھا ربی وہاں کھڑا ہوا اور کہا ، ’’ یاد رکھیں ، ہمارے نبی نے کہا تھا ہم عقاب کے پروں پر بیٹھ کر اپنے دیس میں جائینگے ۔‘‘ ہللّویاہ !

قومیں ٹوٹ رہی ہیں ، اسرائیل جاگ رہا ہے ،

بائبل کے نشان پہلے سے بتائے گئے ہیں ؛

غیر قوم کے دن گنے ہوئے ہیں، اور سہاگے بھاری ہوتے جا رہے ہیں؛

''اے پراگندوں، واپس، اپنوں میں آجاؤ۔''

(125) اچھا ہے کہ آپ جاگ جائیں۔ آپ نے اسے سُنا ہے اور سُنا ہے، اور سُنا ہے، لیکن انہی دنوں میں کسی دن، اسے آخری بار سُنیں گے۔ اسرائیل اپنے گھر واپس آرہا ہے۔ جو دن خُدا نے مقرر کر دیا ہے کہ اُس میں اسرائیل ایک قوم ہو، اُس دن کوئی دوسری غیر قوم نجات نہیں پائیگی۔

(126) میں اسے ان ستر ہفتوں میں ثابت کرونگا، اگر میں اسے ان دنوں میں تلاش کر پایا۔ میں فلکیاتی کیلنڈروں کو...... دیکھنے جا رہا ہوں، اور- اور جولین، اور فلکیاتی، اور رومن، اور باقی سب کو بھی۔ اور کہیں، کچھ اور بھی ہونگے۔ اس میں کچھ ہے۔ خُدا اس بارے میں جانتا ہے، اور، وہ- وہ اس لائق ہے کہ اسے ظاہر کرے۔ سمجھے؟ میں جانتا ہوں جولین کیلنڈر میں تین سو پینسٹھ اور ایک چوتھائی دن، ایک سال میں ہوتے ہیں۔ اسلئے، اوہ، یہ سب آپس میں ملیں ہوئے ہیں، لیکن کہیں کوئی، سچائی ہے۔

(127) میں دیکھ رہا ہوں بہت سارے چر چز، بہت ساری تنظیمیں، اور بہت سارے لوگ اس میں جا رہے ہیں، اور کچھ ''سلامِ مریم پڑھتے ہیں، اور کچھ اس کی عبادت کرتے ہیں، اور کچھ اُسکی، اور دوسروں کی۔ لیکن کہیں تو، سچائی ہے۔ کہیں تو، خُدا ہے۔ کہیں تو، مسیح ہے۔ میں دیکھتا ہوں جھوٹے نبی اُٹھ رہے ہیں، اور دلوں کو پرکھنے کا عمل کر رہے ہیں، اور باقی سب کام کر رہے ہیں۔ لیکن، دیکھیں، کہیں تو کوئی حقیقی ہونا چاہیے، جو نقلی کو ظاہر کرے۔

(128) میں نے دیکھا ہے لوگ جسم میں، چلاتے ہیں، اور یہ جاری رکھتے ہیں، اور باہر نکل کر ہر قسم کی زندگی گزارتے ہیں۔ کہیں تو، حقیقی روح القدس ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا ہے لوگ مذہبی ہونے کی اداکاری کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اور دیندار بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہیں، حقیقی خُدا ہے۔ کہیں تو، حقیقی روح ہے، کیونکہ اس پُرانے ریاکار نے اُسے دور کر دیا ہے، اور ایک نقل بنالی ہے۔ لیکن کوئی حقیقی بھی ہے: ایک آدمی، ایک قوم، ایک کلیسیا، اور ایک خُدا ہے۔ کہیں نہ کہیں، کوئی حقیقی ہونا چاہیے، کیونکہ باقی سب اُسکی نقل ہے۔ کہیں، کوئی حقیقی ہے۔

(129) میں اس کلیسیا سے ، اسکی نعمتوں کے بارے میں کہتا ہوں ۔[بھائی برنہم چار مرتبہ پلپٹ بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اپنی نعمتوں کی سُنیں ؛اور اُنہیں بائبل کے مطابق رکھیں ۔کوئی متبادل مت لیں ،جبکہ آسمان حقیقی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔آئیں اصل کو برقرار رکھیں ۔آئیں اصل کو لیں یا کسی کو بھی نہ لیں ۔آمین ۔

(130) اب ،اصل ،بات یہ ہے خُدا اسرائیل سے اُس وقت ڈیل کرتا ہے جب وہ اپنے دیس میں ہوتا ہے ۔آئیں دیکھتے ہیں جب خُدا...... بلکہ جب ابرہام نے اپنا دیس چھوڑا اور مصر میں چلا گیا،تو کیا ہوا؟ وہ خُدا کی مرضی سے دُور جا کر،کبھی بھی بابرکت نہ رہا جب تک وہ واپس اپنے دیس میں نہ لوٹا۔خُدا نے کبھی اُسکے ساتھ کوئی ڈیل نہ کی،کوئی رویا نہ دی،کوئی رابطہ نہ کیا،جب تک وہ اپنے ملک میں واپس نہ آ گیا۔

(131) اسرائیل پر غور کریں، چار سو سال تک وہ مصر میں رہے ۔کوئی معجزہ نہیں ،کوئی نشان نہیں ،اُنکے درمیان کوئی ایسا کام نہ ہوا ،تواریخ کی کتاب میں کچھ بھی ایسا نہیں ہے ۔وہی پرانے ننانوے ہیں ، چرچ جاؤ ،برّہ چڑھاؤ ، اور ''سلامِ مریم پڑھو'' یا یہ جو کچھ بھی ہے، واپس جاؤ۔اگلے سال ، پھر اسی طرح۔سب کاہنوں کی بحث ہوئی ،''ربی فلاں فلاں ہے !ہم فلاں فلاں ربی کو چُنیں گے ۔اُسے اچھا وظیفہ ملا ہے ۔وہ مصریوں کے بارے میں کافی جانتا ہے۔'' پہلی بات آپ جانتے ہیں،وہ مصری اور-اور باقی لوگ،سب ایک جیسے تھے۔

(132) یہی کام کلیسیا میں ہوا ہے ۔ہم سب میتھوڈسٹ ، یا بپٹسٹ ، یا پریسبٹرین میں گئے تھے۔''اور ہمیں ہارٹ فورڈ سے ڈگری ملی !اور ہم نے ویٹون سے ڈگری حاصل کی !ہم نے بوب جون، یا کسی اور سے ڈگری حاصل کی ہے!ہم،ہم نے آرٹ آف بیچلر حاصل کی!ہم نے ڈی۔ڈی۔، ایل ایل۔ڈی۔،اور باقی بھی حاصل کی ہیں!'' انکی مقدار کیا اہمیت رکھتی ہے؟ یہ جہالت کا گروہ ہے۔ اور اسی طرح مصر میں تھا۔اور خُدا نے اسرائیل سے کبھی ڈیل نہیں کی جب تک وہ اپنے دیس میں نہ آ گئے۔

(133) میری سنو!خُداوند یوں فرماتا ہے،خُدا اپنی کلیسیا کے ساتھ تب تک ڈیل نہیں کریگا جب

تک کہ وہ واپس اپنے دیس میں ، وقت کے پیغام میں نہیں آجاتی۔واپس ٹھیک مقام پر آجائیں ! اپنے میتھوڈسٹ بھائی ، بپٹسٹ ،اور پریسبٹرین ؛اوراپنے پینتی کاسٹل ،اسمبلیز ،ون نیس ،تھری نیس ، اورفایونیس ، یا یہ جوکوئی بھی ہیں انکے خیالات سے دُور ہوجائیں ؛ چرچ آف گاڈ ، ناضرین ،پلگرم ہولی نیس ، چرچ آف کرائسٹ ، یہ سب مخالف مسیح گروہ ہیں !اور میں محسوس کرتا ہوں اس نے دنیا پراثر ڈالا ہے ۔ یہ ساری غلط ہیں ؛ساری ابلیس سے ہیں ۔اوہ ،میرے خدایا !ان میں سے ہر ایک میں خُدا پرست لوگ ہیں ۔ان سب گروہوں میں راستباز لوگ موجود ہیں ۔لیکن تنظیم ، بذات خود ، خُدا کی نہیں ہے ،اور نہ ہی اسے خُدا کبھی برکت دیگا۔اُس نے یہ کبھی نہیں کیا۔

(134) میں ہرایک مورخ سے پوچھتا ہوں (آپ جو اس ٹیپ کو سُنیں گے) مجھے لکھیں اور مجھے بتائیں ، جب کبھی بھی چرچ منظّم ہوا ، کیا خُدا نے اُسے ایک طرف شیلف پر نہ رکھ دیا اور پھر کبھی اُسکے ساتھ ڈیل نہیں کی ۔ مجھے بتائیں کیا اُس نے پھر کبھی لوتھرن کو اُٹھایا ، ویسلی اور میتھوڈسٹ ، یا پینتی کاسٹل کو اُٹھایا۔کبھی نہیں ! یہ تنظیم وہیں پڑی رہی ،اور ٹوٹ گئی اور سڑ گئی !خُدا اشخاص کو لیتا ہے اور لوگوں کو واپس اُنکے دیس کی طرف پھیرتا ہے ۔اور پھر ، جب وہ اشخاص کسی قسم کی ڈگری سے ، کمزور اور بزدل ہوجاتے ہیں ،تو وہ ایک دوسری تنظیم بنالیتے ہیں ،تو بچوں کو پہلے سے دُونا جہنمی بنادیتے ہیں ۔

(135) لیکن ، یقیناً ، کہیں ، یہوواہ کے پاس ایک شخص ہوتا ہے جس پر اُسکا ہاتھ ہوتا ہے ،اور وہ اُنکے ساتھ ......۔ راست ، ناراست تنظیموں کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کریگا ؛ وہ لوگوں کو جھونکے کے ساتھ واپس چٹان پر ، مسیح یسُوع پر ، واپس اُس اصل پینتی کاسٹل پر اور اصل پاک روح پر ، اصل نشانوں اور اصل معجزات پر لے آئیگا۔یقیناً اُسکے پاس کہیں ،کوئی ہے ، جو کسی قسم کی تکلیف سے ، بھگانے سے ، منسوخ کرنے سے ،اور گرانے سے ، یا کچھ اور کرنے سے نہیں ٹوٹے گا ؛ وہ اُسکے ساتھ قائم رہیگا۔

خُدا اسرائیل کو کبھی برکت نہیں دیتا جب تک وہ اپنے دیس میں واپس نہ آجائے ۔

(136) ایک میتھوڈسٹ ، بپٹسٹ ، پریسبٹرین ، کاتھولک ، یا ایک پلگرم ہولینس ، ناضرین ، چرچ آف کرائسٹ ، یا ۔ یا ایک پینتی کاسٹل تنظیم ہوتے ہوئے ، خُدا آپکو کبھی برکت نہیں دیگا۔اسطرح وہ تمہیں کبھی برکت نہیں دیگا۔واپس آغاز میں ،اپنے دیس میں آئیں ، واپس پینتی کاسٹل تجربے پر

آئیں جیسا پینتیکوست کے دن ہوا تھا جب زندہ خُدا کی قوت نے اُن ہزاروں لوگوں کو بدل دیا تھا، اور اُنکے دل میں خُدا کی آگ جل اُٹھی تھی، یہ اصل کو ظاہر کرتی ہے؛ نقلی نشان نہیں، اور نہ ہی انسان کی بنائی ہوئی ٹیلی پیتھی، اور نہ ہی ہنسی مذاق کو، جیسے ہم امریکی چوہوں کی دوڑ کی طرح بھاگتے رہتے ہیں۔ ''سب سے بڑا اٹینیٹ کس کا ہے؟'' یا، ''سب سے بڑی بھیڑ کس کی ہے؟'' خُدا کو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ خُدا دل کے سنجیدہ لوگ چاہتا ہے، بہت بڑی بھیڑ نہیں۔ اور ہمارے یہاں چوہوں کی دوڑ، چل رہی ہے۔ اور یہ کتنی رسوائی ہے، دیکھیں ہم اپنی تنظیم میں ایک ہزار یا اس سے زیادہ شامل کر لیں۔ یہ شرم کی بات ہے۔ خُدا ہم سے چاہتا ہے کہ سچائی پر واپس آئیں، روح پر واپس آئیں، نور پر واپس آئیں، مسیح کی راہ پر واپس آئیں، حق پر واپس آئیں۔ جس طرح ہم چل رہے ہیں وہ ہمیں کیسے برکت دے سکتا ہے؟ وہ نہیں دیگا۔

(137) اُس نے اسرائیل کو کبھی برکت نہیں دی جب تک وہ واپس موعودہ دیس میں نہ آئے۔ اور جب وہ موعودہ دیس میں واپس آئے، تو معجزات اور نشان شروع ہو گئے۔ اُس نے اُنکے درمیان ایک شخص کو بھیجا، جسکا نام موسیٰ تھا۔ موسیٰ کس چیز کے ساتھ آیا، کیا ایک اعلیٰ تھیولوجی کے ساتھ؟ کیا وہ آرٹ آف بیچلر کی ڈگری کے ساتھ آیا؟ کیا وہ ایل ایل۔ ڈی۔ یا پی ایچ۔ ڈی۔ کے ساتھ آیا؟ وہ یہوواہ کی قوت، اور ایک پیغام کیساتھ آیا، ''اس دیس سے، واپس، اپنے دیس میں جاؤ۔ او پراگندہ لوگوں، واپس، اپنے میں لوٹ آؤ۔'' آمین!

(138) تقریباً دو ہزار سال سے، یہودی اپنے ملک سے باہر ہیں، اور زمین کے چاروں کونوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ ہم اس پیغام کو ہفتوں تک برقرار رکھ سکتے، اگر ہم اسکی تفصیل میں جائیں۔ ہم واپس اسرائیل کے ماضی میں جا سکتے ہیں اور دکھا سکتے ہیں کیسے وہ رومی حکومت میں پراگندہ کیئے گئے، جب اُنہوں نے اپنے مسیحا کو رد کر دیا؛ اور کیسے آسمان کے نیچے ہر قوم میں وہ بکھر گئے۔

پیچھے یعقوب کو دیکھیں، اسرائیل، پیدائش 44 اور 45، میں واپس آتا ہے اور وہاں دکھایا گیا ہے کہ کیسے اُس نے اُن بزرگانِ دین کو برکت دی اور اُنہیں بتایا جہاں وہ کھڑے ہیں وہاں سے لیکر اختتام تک کیا کیا ہوگا۔ پس میں آپ کے لیے اور اسرائیل کے لیے (ہر قبیلے کو) ٹھیک ٹھیک بیان کر سکتا

ہوں، پس اسرائیل کا ہر قبیلہ، قوم میں ٹھیک وہیں کھڑا ہے جہاں اُنکے بارے میں کہا گیا تھا کہ وہ ہونگے۔ اور آج ہم یہاں کھڑے ہیں۔

(139) جن یہودیوں کو ہم جانتے ہیں، وہ اصل یہودی نہیں ہیں۔ اصل یہودی پکا کٹر یہودی ہے جس نے اپنے آپکو دنیا داری کی چیزوں سے آلودہ نہیں کیا ہے، جس نے دوسری کلیسیاؤں کے ساتھ ناطہ نہیں جوڑا ہے۔ یہ وہی ہیں جو واپس آرہے ہیں، جو پہاڑوں پر روٹی اور مکھن سے جی رہے ہیں، اُنہیں ان پرانے شہروں میں آنے کی اجازت نہیں ہے۔ اُنہیں اپنا نگر وہاں بسانا ہے، جس دیس میں کوئی انسان، دونوں طرف مشین گن لیکر کھڑا نہ ہو۔ لیکن اب اس قوم نے اپنی کلیاں نکالنی شروع کردی ہیں۔ آمین، ثم آمین! وقت نزدیک ہے۔

(140) وہاں اضحاق اور اسماعیل، کھڑے ہیں، اور ابھی تک، زمین کیلئے لڑ رہے ہیں، لیکن وہ اسرائیل کی ملکیت ہے۔ اگر آپ نے نئے یروشلیم میں جانا ہے، تو وہ آپکو پرانے یروشلیم میں نہیں جانے دیں گے۔ آپ کو پہلے وہاں جانا پڑیگا اور وہ آپکو سب کچھ تفصیل سے بتادینگے، اور پھر عربی، آپکو دوسری طرف لیجائینگے۔ یہ اسماعیل کی اولاد ہیں۔ لیکن، انتظار کریں، ایک دن آرہا ہے جب خُدا کے بچے اسے لے لیں گے۔ یہ درست بات ہے۔ یروشلیم پھر سے تعمیر ہوگا۔ اور ہر روز کی قربانی قائم کی جائیگی۔

اور مخالف مسیح آخری سات ہفتوں میں اُن سے ایک عہد باندھے گا۔ اور ہفتے کے درمیان میں، وہ عہد توڑ دیگا، اور اُن سبکو کاتھولک ازم کی طرف پھیر دیگا۔ اسطرح، مکروہات سب چیزوں میں پھیل جائیگی، اور پھر خاتمہ ہوگا۔

(141) ''ستر ہفتوں پر،'' غور کریں۔ جی ہاں، تقریباً دو ہزار سالوں سے یہ دُور تھے؛ انہیں نکال دیا گیا تھا، ان لوگوں کے دل بھی؛ ویسے ہی سخت ہو گئے ہیں جیسے فرعون کا دل تھا، اُس نے ہٹلر کا دل سخت کردیا۔ اور لاکھوں مرگئے۔ ایکمین کو دیکھیں، ساٹھ لاکھ یہودیوں کا قاتل ہے۔ ان میں ساٹھ لاکھ، انسانی جانیں تھیں، بچے، شیرخوار بچے، جوان، اور باقی سب ماردیئے گئے؛ ایک آدمی، ایکمین نے۔ روس کو دیکھیں، کیسے آپ نے اُنہیں وہاں نکال دیا۔ اُنہیں ہر قوم میں بھگایا گیا۔ وہ ایک پراگندہ

قوم بن گئیے۔

(142) لیکن اُنکی دولت کی محبت میں، وہ پھر واپس آئے۔لیکن اب وہ چھوٹی سی اقلیت میں واپس فلسطین لوٹ رہے ہیں۔آمین، بھائیو! جبکہ آپ دیکھتے ہیں کہ یہ اپنے دیس میں واپس آنا شروع ہوگئیے ہیں!

(143) اب وہاں یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہونے کیلیئے کافی ہیں۔اور کیا ہور ہا ہے؟ وہ اپنے یوسف کو جان جائینگے۔آپ فکرمت کریں۔جی ہاں، جناب۔اور یہ سب وہاں کھڑے ہوئے اسی موقع کا انتظار کررہے ہیں۔اوراس گھڑی کا......

(144) اوراس سال، قوموں نے اس قوم کا اعلان کردیا ہے۔جب یہ ہوگا، تو ہم اختتام پر ہیں، اور غیرقوم کلیسیا جاچکی ہے۔اسلیئے، کسی بھی وقت، خُدا کہہ سکتا ہے، ''اسرائیل میرے لوگ ہیں۔'' جب یہ ہوتا ہے، تو غیرقوم کا وقت ختم ہوجاتا ہے۔

(145) ''وہ اسے پامال کرینگے،'' یسُوع نے یہ، ''متی چوبیس میں کہا ہے۔'' اور اجاڑنے والی مکروہات رکھی جائینگی، وہ یروشلیم کی دیواروں کو پامال کرینگے جب تک کہ غیرقوم کا زمانہ ختم نہ ہو جائے۔'' جب یہ زمانہ ختم ہوجائیگا، یہودی پھر دوبارہ یروشلیم میں آئیں گے، تاکہ ہیکل کو دوبارہ تعمیر کریں اور ہیکل میں عبادت کریں۔ہم یہ سب کچھ اگلے پیغاموں میں دیکھیں گے، ستر ہفتوں کا چھ پرتی مقصد ہے۔

اب میں ختم کرنے سے پہلے پڑھونگا؛ کیونکہ یہ ہمارا گھر جانے کا وقت ہے، اور پھر آج رات ساڑھے سات بجے واپس آنا ہے۔

(146) پہلا، پہلی بات، آپ جو لکھ رہے ہیں، ''خطا کاری کا خاتمہ ہے۔'' دانی ایل، نواں باب، اور چوبیسویں آیت ہے۔''خطا کاری کا خاتمہ ہو۔'' ایک۔''گناہ کا خاتمہ ہو،'' دو۔''بدکرداری کا کفارہ دیا جائے،'' تین۔''ابدی راستبازی قائم ہو،'' چار۔''رویا اور نبوت پر مہر ہو،'' پانچ۔''پاکترین مقام ممسوح کیا جائے،'' چھ۔اوراسی پر آج رات ہم بات کرینگے۔خُدا، یہ لا رہا ہے!

(147) اب انتظار کریں، میں دوبارہ اس پر آتا ہوں، پس آپ لکھ لیں۔پہلا، ''خطا کاری کا

خاتمہ ہو۔'' دوسرا،'' گناہ کا خاتمہ ہو۔'' تیسرا،'' بدکرداری کا کفارہ دیا جائے۔'' چوتھا،'' ابدی راستبازی قائم ہو۔'' پانچواں،'' رویا اور نبوت پر مہر ہو۔'' چھٹا،'' پاکترین مقام ممسوح کیا جائے۔''

اب میں آپ کیلئے، بائبل میں۔ میں سے اسے پڑھتا ہوں۔ یہ 24 ویں آیت ہے۔

تیرے۔......لوگوں (یہودی) اور تیرے مُقدس شہر کے۔ کے لئے (اسرائیل، یہودی، یروشلیم) سترّ ہفتے مُقرر کئے گئے ہیں، تا کہ......خطا کاری (ایک)،......اور گُناہ کا خاتمہ ہو جائے (دو)،...... بدکردای کا کفارہ دیا جائے (تین)،...... ابدی راست بازی قائم ہو (چار)، رویا اور نبُوت پر مُہر ہو (پانچ)۔ رویا اور نبُوت پر مُہر ہو، اور پاکترین مقام ممسُوح کیا جائے (چھ)۔

(148) بالکل یہی بات وہ اُسے بتانے آیا تھا، کہ یہ ہوگا، اور پھر خاتمہ ہوگا۔

(149) اب، آج رات ہم یہ باتیں دیکھیں گے، اور دیکھیں گے ہم اسکے کتنے قریب ہیں۔ اور پھر اگلے اتوار، اس میں جا کر اُس مقام اور وقت کے عناصر کو دیکھیں گے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔

(150) اسرائیل اپنے دیس میں واپس جا رہا ہے، اسرائیل۔ دیکھیں اب مجھے بس یہ کہنے دیجیے......میرا خیال ہے ٹیپ بند ہو چکی ہے۔ ٹھیک جس گھڑی اسرائیل قوم بنی......یہی سبب ہے کہ میں نے اپنی جماعت کے سامنے، سدا یہ ایمان رکھا، کہ اسرائیل کو واپس خُداوند کے پاس لانے میں، میرا بھی کوئی حصّہ ہے، اس سے پہلے میں مر جاوں۔ کیونکہ، جب اُس گھڑی، پان امریکن چارٹ کے وسیلہ اعلان کیا گیا، کہ اسرائیل ایک قوم تھی، اور دو ہزار سال پہلے یہ پراگندہ ہو گئے تھے، ایک شخص نہیں؛ اور یہ وہی گھڑی تھی، ٹھیک جس گھڑی، خُداوند کے فرشتہ کی مجھ سے وہاں ملاقات ہوئی اور مجھے انجیل کے ساتھ......بھیجا گیا۔ یہ ٹھیک وہی وقت تھا، 7 مئی، 1946۔

(151) اب، دیکھیں، دوسری بات جو مجھے سمجھنے کیلئے دی گئی۔ وہ یہ تھی'' اولاد کے دل واپس والدوں کی طرف پھیرنے ہیں، اور والدوں کے دل اولاد کی طرف؛'' یہ میسج ہے۔ دھیان دیں، ملاکی 4 ہے (3 نہیں)، 4 ہے!

(152) دوسری بات۔ جب بلی، میرا بیٹا، اور میں، اور بھائی ارن بیکسٹر، ہم سب فلسطین

جارہے تھے، بھائی آرگن برائٹ کے یہاں، یہودیوں کے ملنے کے بعد، جب ہماری یہاں میٹنگ ہوئی تھی تو اُنہوں نے عبادت دیکھی تھی۔ لیوی پطرس نے اُنہیں یہ بائبلیں بھیجی تھیں۔ اور اُس نے کہا...... یہودی آئے، اور کہا، ''اگر آپ اسرائیل کے لیڈروں کو بلا پائیں، میرا مطلب، یہ نئے ربی نہیں جو اپنی رسومات کے ساتھ کھڑے ہیں، بلکہ سچے اسرائیلی لیڈوں کو ایک ساتھ بلانا ہے۔ اور ہم نے یہ نیا عہد نامہ پڑھا ہے، اور ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا، تو وہ ہمیں یہ باتیں بتائیگا، جسطرح سامری عورت نے کہا۔ ہم جانتے ہیں موسیٰ نے کہا تھا ہمارا مسیحا ایک نبی ہوگا۔ اور آپ اُنہیں بتا سکتے ہیں، اور کلام میں سے دکھا سکتے ہیں،'' جو آج رات کے پیغام میں ہم دیکھیں گے،'' کہ اُنہیں اندھا ہونا ہی تھا اور اُنکے دل ہٹائے جانے تھے، تاکہ غیر قوم کو جگہ مل سکے، تاکہ ہم غیر قوم کو میل ملاپ کا وقت دیا جائے۔ اور اُنکے دل ایسے سخت کر دیئے گئے تھے جیسے یوسف کے زمانے میں تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور پھر اُن یہودیوں کو ایک مقام پر بلایا جائے، اور سامعین میں سے اُن آدمیوں کو بلایا جائے، جیسے آپ یہاں غیر قوم کے ساتھ، روح کی تحریک سے کرتے ہیں۔ کیونکہ،'' اُنہوں نے کہا،'' اگر یہ یسُوع، اگر یہ وہ مسیحا ہے، اور تمہارے الفاظ سچے ہیں، تو پھر وہ مُردہ نہیں، بلکہ وہ زندہ ہے۔ اور اگر وہ زندہ ہے، تو اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے......داس-......اپنے داس-خدام، یا اپنے شاگردوں میں ہے۔ اور اگر ہم اُسے نبی کے نشانوں کے ساتھ دیکھ سکیں، تو پھر ہم یقین کرینگے کہ وہ مسیحا ہے۔''

کتنی کامل بات ہے، بالکل ٹھیک بات ہے۔ پھر وہ کیا کریگا؟ لیڈروں کے درمیان، ایک دن میں ایک قوم پیدا ہوگی۔ اُن میں سے ہر کوئی یہ کہے گا،'' ہم یہ جانتے ہیں۔'' اگر ربی یہ کہتا ہے، تو یہ طے ہو گیا ہے۔ ایک قوم ایک دن میں پیدا ہوگی۔ اسرائیل ایک دن میں پیدا ہوگا۔

(153) اور میں اپنے راستے میں تھا، اور اپنی ٹکٹ لئے، قائرہ، مصر میں کھڑا تھا، اور روانہ ہونے کیلئے پندرہ یا بیس منٹ تھے۔ وہ بلانے والے تھے۔ اور میں کالی لکڑی کے ٹکڑے کو دیکھنے کیلئے اترا، ایک چھوٹا ہاتھی سیاہ لکڑی کا بنا ہوا تھا، اور ہاتھی دانت کا-کا کام کیا ہوا تھا۔ میں اسے اپنے ڈاکٹر دوست، ڈاکٹر سم اڈیر کو، پیپر ویٹ کیلئے بھیجنا چاہتا تھا۔ اور میں اُسے دیکھ رہا تھا۔ اور کسی چیز نے مجھ سے کہا،'' ابھی وقت نہیں آیا ہے۔ فلسطین سے باہر رہو۔''

(154) پس میں نے سوچا،''یہ بس میرا خیال ہے۔'' اور میں آگے بڑھا۔

کسی نے کہا،''ابھی وقت نہیں آیا ہے۔''

(155) اور میں باہر ہینگر کے پیچھے چلا گیا۔ میں نے اپنا سر خُدا کی طرف اُٹھایا۔ میں نے کہا، ''اے خُدا، کیا تُو مجھ سے بات کر رہا تھا؟''

(156) کہا،''یہ وہ وقت نہیں ہے۔ فلسطین سے دُور رہو۔ یہ وہ گھڑی نہیں ہے۔'' پھر میں نے اپنا ٹکٹ لیکر بدل دیا، اور وہاں سے روم چلا گیا، اور واپس لسبن، پرتگال میں آگیا، اور وہاں سے واپس یونائیٹڈ سٹیٹ آگیا۔

(157) وہ وقت ابھی نہیں تھا۔ غیر قوم کی خطا کاری ابھی پوری نہیں ہوئی ہے، پیالہ لبریز نہیں ہوا ہے۔ لیکن ایک دن یہ ہو جائیگا، اور خُدا وہاں کسی نبی کو بھیجے گا، اور اُنہیں ثابت کر دیگا۔ میرا ایمان ہے خُدا اُسے وہاں کھڑا کریگا، چاہے وہ کوئی بھی ہو، وہ اُسے جلدی کھڑا کریگا۔ میرا ایمان ہے یہ ہونا ہے۔ یہی بات ہے جسکا ہم مطالعہ کر رہے ہیں، اور ہم بہت قریب ہیں۔

(158) اور، یاد رکھیں، جس وقت یہودی مسیح کو قبول کرینگے، غیر قوم کی کلیسیا جا چکی ہوگی۔ اور پھر غیر قوم کے لوگوں پر آفتیں، اور مصیبتیں نازل ہونگی۔

(159) اور۔ اور کس طرح لوگ کہتے ہیں، اور عظیم استاد سکھاتے ہیں، اور بائبل کو اسطرح دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں کلیسیا مصیبت کے وقت سے گزریگی، جبکہ بائبل میں ایسا کوئی حوالہ نہیں ہے! اُنکے پاس ایسی ایک بات نہیں ہے۔

(160) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، ایک شخص نے مجھ سے، کہا،''اوہ،، بہن میک فرسن نے سکھایا کہ کلیسیا مصیبت میں سے گزریگی؛ کیونکہ اُس وقت ہم چمکنے والی روشنی ہونگے۔'' یہ اسرائیل ہے، غیر قوم نہیں ہے۔

غیر قوم کی، کلیسیا تو جا چکی ہے۔ اُسے مصیبت سے نہیں گزرنا ہے۔''مکاشفہ، 17 باب،''اژدہا نے اپنے مُنہ سے پانی بہایا،'''' اور بقیہ سے لڑائی کی،'' سست کنواریوں سے۔ نہ کہ...... اصل کلیسیا تو جا چکی ہے۔ وہ اس وقت شادی کی ضیافت میں ہے، اور وہ وقت ہے، جب آخری ہفتے میں شادی کی

ضیافت چل رہی ہوگی۔اور یہ وہ وقت ہے جب مصیبت کا دور آتا ہے، پھر مصیبتیں اور ٹڈیاں، اور باقی تکلیفیں، کلیسیاؤں پر نازل ہوتی ہیں۔

پھر، آخر میں، 19 ویں باب میں، دلہن اپنے دلہا کیساتھ آتی ہے۔ہلّلویاہ! بادشاہوں کا بادشاہ، اور خُداوندوں کا خُداوند آتا ہے؛ اور اُسکی پوشاک لہو میں ڈوبی ہوئی ہے، اور آسمانی لشکر سفید گھوڑوں پر سوار ہوکر، اُسکے ساتھ آرہا ہے۔ یہاں ہزار سالہ بادشاہی میں، وہ مقام حاصل کرنے آتی ہے۔ آمین! اوہ!

مبارک نام، اوہ، مبارک نام،
خُداوند کا نام مبارک ہو؛
مبارک نام، اوہ، مبارک نام،
خُداوند کا نام مبارک ہو۔
یسُوع نام ہے، یسوع نام ہے،
یسُوع خُداوند کا نام ہے؛
یسُوع نام ہے، اوہ، یسوع نام ہے،
یسُوع خُداوند کا نام ہے۔
اُس کے نام کی بڑائی کرو، اوہ، اُس کے نام کی بڑائی کرو،
اوہ، خُداوند کے نام کی بڑائی کرو۔
نام کی بڑائی کرو، اوہ، نام کی بڑائی کرو،
خُداوند کے نام کی بڑائی کرو۔

(161) آپ کیسے یہ کرسکتے ہیں؟ جب آپ اسے اپنی زندگی میں عظیم بناتے ہیں۔آپ ایسی زندگی گزاریں کہ لوگ کہہ سکیں، ''یہ مسیح کا خادم ہے۔'' اسطرح آپ نام کی بڑائی کرتے ہیں۔آئیں دیکھیں۔اوہ، کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اوہ، میرے خُدایا! اب یہ ہمارا مختصر گیت ہے:

بہت پہلے چرنی میں یہ ہوا، میں جانتا ہوں یہ سچ ہے،

ایک بچہ پیدا ہوا تا کہ لوگوں کو گناہ سے نجات دے۔

یوحنا نے اُسے کنارے پر دیکھا، ہمیشہ کیلئے وہ برّہ ہے،

وہ برّہ سات مہروں کیساتھ تھا، فقط وہی ایک آسمان اور زمین پر انہیں کھولنے کے لائق تھا۔ اُس میں۔......

بہت پہلے چرنی میں یہ ہوا، میں جانتا ہوں یہ سچ ہے،

ایک بچہ پیدا ہوا تا کہ لوگوں کو گناہ سے نجات دے۔

یوحنا نے اُسے کنارے پر دیکھا، ہمیشہ کیلئے وہ برّہ ہے،

اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو۔

اوہ، مبارک نام، اوہ، مبارک نام،

خُداوند کا نام مبارک ہو؛

مبارک نام، مبارک نام،

خُداوند کا نام مبارک ہو۔

(162) دیکھیں میں پرستش کرنا بہت پسند کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ایڈیٹر۔] دیکھیں، ہم کلیسیا میں صرف کلام سننے نہیں آتے؛ جو سنایا جاتا ہے۔ لیکن ہم چرچ میں پرستش کرنے بھی آتے ہیں، روح اور سچائی سے پرستش کرنے آتے ہیں۔ آپ نے سچ سُنا ہے؛ یہ کلام ہے۔ سمجھے؟ اب، پرستش کے وسیلے، اپنے آپکو اُس پر ظاہر کرنا ہوتا ہے۔ سمجھے؟

اوہ، میں اُس گلیلی آدمی سے پیار کرتا ہوں! اس کا سُر دیں۔ جی ہاں، جناب۔ ٹیڈی، تمہیں یہ آتا ہے؟ میں بھول گیا ہوں۔ چلو دیکھتے ہیں۔ آئیں گاتے ہیں۔

اوہ، میں اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں جو گلیل سے ہے، گلیل سے ہے،

کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کچھ کیا ہے۔

اُس نے میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیا، اور روح القدس انڈیل دیا؛

اوہ، میں پیار کرتا ہوں، میں گلیل کے اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔
ایک دن محصول لینے والا ہیکل میں دعا کرنے گیا،
اُس نے پکارا،''اے خُداوند، مجھ پر رحم کر!''
اُس کے سارے گناہ معاف ہو گئے،اور گہرا سکون اُسکے اندر آ گیا؛
اُس نے کہا،''آؤ،اِس گلیلی آدمی کو دیکھو۔''
اوہ، میں اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں جو گلیل سے ہے، گلیل سے ہے،
کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کچھ کیا ہے۔
اُس نے میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیا،اور روح القدس انڈیل دیا؛
اوہ، میں پیار کرتا ہوں، میں گلیل کے اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔
لنگڑا چلنے لگا،اور گونگا بولنے لگا۔
وہ قوت سمندر پر محبت کے ساتھ بولی۔
اندھے کو دیکھنے کے قابل بنا دیا، میں جانتا ہوں یہ صرف وہی کر سکتا ہے
یہ اُس گلیلی آدمی کی قوت ہے۔
اوہ، میں اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں جو گلیل سے ہے، گلیل سے ہے،
کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کچھ کیا ہے۔
اُس نے میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیا،اور روح القدس انڈیل دیا؛
اوہ، میں پیار کرتا ہوں، میں گلیل کے اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔

اس بات کو سنیں۔

کنویں پر عورت کو، اُس نے اُس کے سارے گناہ بتا دیئے،
اُس وقت اُس کے پانچ شوہر تھے۔(یہ وہ ہے۔)
اُس کے سارے گناہ معاف کر دیئے گئے،اور گہرا سکون اندر آ گیا؛
پھر وہ پکار اُٹھی،''آؤ،اس گلیلی آدمی کو دیکھو!''

اوہ، میں اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں جو گلیل سے ہے، گلیل سے ہے،
کیونکہ اُس نے میرے لیے بہت کچھ کیا ہے۔
اُس نے میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیا، اور روح القدس انڈیل دیا؛
اوہ، میں پیار کرتا ہوں، میں گلیل کے اُس آدمی سے محبت کرتا ہوں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں ۔کیا آپ نہیں ؟[جماعت کہتی، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] میں اپنے پورے دل سے کرتا ہوں! کیا آپ نہیں؟[''آمین۔''] کیا وہ شاندار نہیں ہے؟[''آمین۔'']

اوہ، شاندار، شاندار، یسوع میرے لیے ہے،
(وہ کیا ہے؟)
وہ مشیر، سلامتی کا شہزادہ، اور قادرِ مطلق خدا ہے؛
اوہ، مجھے بچا رہا ہے، مجھے تمام گناہوں سے اور شرم سے بچا رہا ہے،
کمال ہے میرا نجات دہندہ، اُس کے نام کی تعریف کرو!

آئیں اب سر جھکا کر اس پر غور کرتے ہیں۔

میں ایک بار کھو گیا تھا، لیکن اب میں مل گیا ہوں، میں سزا سے آزاد ہوں، (قومیں ٹوٹ رہی ہیں؛ کوئی فرق نہیں پڑتا۔)

یسوع آزادی اور مکمل نجات دیتا ہے؛
وہ مجھے بچا رہا ہے، وہ مجھے تمام گناہوں سے، اور شرم سے بچا رہا ہے۔
کمال ہے میرا نجات دہندہ، اُس کے نام کی تعریف کرو۔
اوہ، شاندار، شاندار، یسُوع میرے لیے ہے،
وہ مشیر، سلامتی کا شہزادہ، اور قادرِ مطلق خدا ہے؛
مجھے بچا رہا ہے، مجھے تمام گناہ اور شرم سے بچا رہا ہے،
کمال ہے میرا نجات دہندہ، اُس کے نام کی تعریف کرو!

اوہ، اُس کے بارے میں سوچیں!

میں ایک بار کھو گیا تھا، اب میں مل گیا ہوں، میں سزا سے آزاد ہوں،
یسوع آزادی اور مکمل نجات دیتا ہے؛
مجھے بچا رہا ہے، (وہ کیا کرتا ہے؟) مجھے تمام گناہ اور شرم سے، بچا رہا ہے، (اس کے اوپر سوار ہو جاؤ)

اوہ، کمال ہے میرا نجات دہندہ، اُس کے نام کی تعریف کرو۔

اب ایک ساتھ!

اوہ، شاندار، شاندار، یسُوع میرے لیے ہے،
وہ مشیر، سلامتی کا شہزادہ، اور قادر مطلق خدا ہے؛
دیکھو، مجھے بچا رہا ہے، مجھے تمام گناہوں اور شرم سے بچا رہا ہے،
کمال ہے میرا نجات دہندہ، اُس کے نام کی تعریف کرو۔
اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں، (جلال ہو!)
اوہ، میں کتنا پیار کرتا ہوں......
میں بہت خوش ہوں کہ میں بچ گیا ہوں! میں بہت خوش ہوں کہ میں اُسکی آمد کا انتظار کر رہا ہوں!
اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں،
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔

اب اپنے ہاتھ اوپر اُٹھائیں، اگر ہمارا یہی مطلب ہے۔

میں اُسے کبھی نہیں چھوڑوں گا،
میں اُسے کبھی نہیں چھوڑوں گا،
میں اُسے کبھی نہیں چھوڑوں گا،
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔

(163) آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] پھر آپ ایک دوسرے سے بھی پیار کریں۔ کیونکہ، اگر آپ اُس سے پیار نہیں کر سکتے جسے آپ دیکھتے ہیں تو آپ

اُس سے کیسے پیار کر سکتے ہیں جسے دیکھا نہیں؟ آئیں ہم ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، اور کہیں:

اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں،

اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں،

اوہ، میں یسُوع سے کتنا پیار کرتا ہوں،

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔

میں کبھی نہیں......(اب اپنے ہاتھ اُسکے لئے اُٹھائیں۔ یہ کریں۔)......۔اُس کیلئے،

میں اُسے کبھی نہیں چھوڑوں گا،

میں اُسے کبھی نہیں چھوڑوں گا،

کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔

(164) ذرا سوچیں، اُس نے ہمیں اتنے بڑے مکاشفہ سے نوازہ ہے۔ کیا ہم اُس سے پیار نہ کریں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' ایڈیٹر۔] کیا وہ شاندار نہیں ہے؟ [''آمین۔''] ہم اپنے خُداوند یسُوع کیلئے کتنے شکرگزار ہیں؛ جو ہمیں کبھی بھی تنہا نہیں چھوڑتا۔ ''دیکھیں، یہاں تک کہا، کہ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں......کیا آپ دانی ایل کے ستر ہفتوں سے کثرت کی برکت نہیں پا رہے؟ [''آمین۔''] اوہ، کیا ہم اُس سے پیار نہ کریں؟ یہ کیسے کرتے ہیں؟

میرا ایمان تجھے دیکھتا ہے،

تُو کلوری کا برّہ ہے،

نجات دہندہ ہے......

بس اپنے دل سے، اُس کی پرستش کریں۔

اب میری سن جبکہ میں دعا کرتا ہوں

میرے سارے گناہ دور کردے،

مجھے آج کے دن سے

مکمل طور سے اپنا ہونے دے!

جب میں زندگی کی تاریک بھول بلییوں پر چلتا ہوں، (ہم سب یہ کرتے ہیں)
اور میرے اردگرد غم پھیل جاتا ہے، (ہاں، خُداوند۔)
بس تو ہی میرا رہنما بن جا؛ (اس میں میری رہنمائی کر، خُداوند۔)
او گھُپ اندھیرے دن میں بدل دے،
غم کے خوف کو مٹا دے،
مجھے کبھی بھٹکنے نہ دے

اپنی جانب سے۔

[بھائی برینہم میرا ایمان تجھے دیکھتا ہے کو گنگنانا شروع کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

میرے بے ہوش دل کی طاقت ہے،
میرا جوش اور جذبہ ہے؛
گھُپ اندھیرے دن میں بدل دے،
میرے غم کے خوف کو مٹا دے،
مجھے کبھی بھٹکنے نہ دے

اپنی جانب سے!

(165) اے یسُوع، ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم کسی چیز کے قریب ہیں۔ یسعیاہ نے اس بارے میں کہا؛ یرمیاہ نے اس بارے میں کہا۔ دانی ایل نے پیچھے مڑ کر دیکھا کہ انہوں نے کیا کہا تھا۔ اس سے اُسکے دل میں ہلچل مچ گئی، اور اُس-اُس نے اپنا مُنہ آسمان کی طرف اُٹھایا۔ اُس نے روزہ رکھا، اور ٹاٹ اوڑھکر راکھ پر آ گیا۔ وہ سننا چاہتا تھا، تاکہ لوگوں کو خبردار کر سکے۔

(166) خُداوند، ہم بھی، کتابوں میں دیکھتے ہیں، تیری کتاب میں سے، یسعیاہ کی کتاب، یرمیاہ کی کتاب، یعقوب، یوحنا، لوقا، مرقس، اور متی کی کتاب، اور مکاشفہ کی کتاب، یہ سب تیری کتابیں ہیں، اور ہم اختتام پر ہیں۔ اور ہم نے دعا اور مناجات میں، اپنا چہرہ آسمان کی طرف کیا ہے، تاکہ ہم دیکھیں ہم کس وقت میں رہ رہے ہیں، خُداوند۔ ہم نے دیکھنا شروع کیا ہے کہ پَو پھٹ رہی ہے۔

اور، خُداوند، ہم تیرے پاس آتے ہیں۔ ہمارا ایمان اب تجھے دیکھ رہا ہے۔ ہر بوجھ، اور ہر گناہ، اور ہر بے اعتقادی کو ہم ایکطرف رکھتے ہیں جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتی ہے، اور اپنی بلاہٹ کے نشان کی طرف دوڑتے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں ہمارا وقت محدود ہے۔

(167) خُداوند، جو لوگ یہاں ہیں انہیں برکت دے۔ یہ تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ یہ تیرے ہیں۔ یہ باہر نکل چکے ہیں۔ تُو ان پر خود کو ظاہر کر رہا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ تُو ہمیں یہ باتیں عطا کریگا کیونکہ ہم تیرا انتظار کر رہے ہیں۔

(168) خُداوند، سہ پہر کے بعد، ہمیں اچھا مطالعہ دینا۔ اور ہمیں سمجھ عطا کرنا۔ آج رات، ہمیں تازگی عطا کرنا۔ خُداوند، جیسے ہی میں مطالعہ کرتا ہو، مجھے آج دوپہر مسح دینا، اوہ، خُداوند، کیونکہ جبرائیل کی ملاقات کا چھ پرتی مقصد ہے۔ جبرائیل ملاقات کیلئے آئے اور چھ پرتی مطلب ظاہر کرے، خُداوند، تاکہ ہم بھی اسے جان جائیں۔ ہم نے کتابوں کا مطالعہ کیا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ہم قریب ہیں۔ پس ہم دعا کرتے ہیں کہ آج رات تُو ہم پر یہ عیاں کردے۔

(169) اگلے اتوار، خُداوند، خُدا، ان دنوں کو ٹھیک مقام پر رکھنا ہے۔ میں نہیں جانتا کیسے، لیکن تُو ہمیں ٹھیک وقت پر لا سکتا ہے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

ہماری نظریں تجھ پر لگی ہیں۔ ہم ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں اور خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کا لہو، ہمیں تمام گناہوں سے پاک کرتا ہے۔ اب ہماری نظریں تجھ پر لگی ہوئی ہیں۔ ہم تیرا انتظار کر رہے ہیں، اور اے باپ، ہمارے خُداوند یسُوع کے وسیلے ہماری مدد کر۔

جبرائیل کی دانی ایل کیلئے ہدایات

(Gabriel's Instructions To Daniel)

URD61-0730M

دانی ایل کے ستر ہفتے سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح ،30 جولائی، 1961 ، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org